

Vol. III  
No. 4



Tuesday  
25th November 1957

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

## Official Report

### CONTENTS

	PAGE
Starred Questions and Answers	157—181
Unstarred Questions & Answers	181—189
L. A. Bill No. 29 of 52 A Bill to Amend the Hyderabad Civil Courts Act (Passed)	189—205
L. A. Bill No. 53 of 1957 the Hyderabad Compulsory Primary Education Bill 1957 (1st Reading incomplete)	205—221

*Price Eight Annas*



# THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday, the 25th November, 1962

The Assembly met at Half Past Two of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

## Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up questions

### Taccavi Loans

\*94 (90) Shri Veerendra Patel (Aland) Will the hon Chief Minister be pleased to state

What is the procedure adopted by the Government in issuing Taccavi loans to agriculturists?

جواب: (۱) سری بی رام کس راؤ (۲) رسہ مال سے گاؤں کی رسات سکوری ردعا ہے اسکی حد معر ہے کہ اسسٹ (Assessment) کے گئے تک دعا ہے ۴ گاؤں کی احارہ مردے ا مالاب و مالوں دسہ کروے کے لیے دعا ہے محصلہ ردو سو روپے ڈی کلکچر اح سو روپے او کلکچر انک ۵ اپ روپے تک گاؤں بطور کرنے کے عار ہیں اس گاؤں کے اسالمنس (Installments) ۶ معبد سود معد کے ساتھ ۷ بت دبل طرے دے لیے جاتے ہیں

گو گاؤں اولوں دھداے اور اکی مرست کرنے کے لیے دعا ہے و اصاٹ میں واپس لی جاتی ہے

گو گاؤں مالوں کسوں و مالوں کی معبر و رم کے لیے دعا ہے و ۸ اسالمنس میں واپس لی جاتی ہے

Mr Speaker Are there no rules regarding the Taccavi loans?

سری بی رام کس راؤ نہ و پروسجرے گو سررسہ مال حصار کرنا ہے چونکہ سول میں پروسجر درناف کاگا ہے اسلے اما طویل حواب دنا نا

مسٹر اسپکر آخر وہی کے معلعہ رولس میں (publish) کیے گئے ہونگے برل مسٹر ان کا حوالہ دے سکے ہیں

مری بی رام کس راول اور لی مہر کے اس سوال کے جواب کے لیے ہاؤس کے سامنے وس ( Rules ) لکھ کر رکھا ہوں مگر تاکہ بی کا حوالہ دے سکا ہوں

مسٹر اسکر حو سول کہ گاہے سارے میں کافی رولس گورنمنٹ کی جانب سے پبلش (publish) کئے گئے ہیں

श्री माणिकराव पहाड (फुल्मरी) - क्या खूनही कस्त के अनुसार अमर किया जाता है ?

میری بی رام کس راڑی حلی ہاں روم کے ملائی ہی ل کسا حانا لے کسا گا  
 لے لکسا لے لکسا

مری جی سرکار! ملو (ہی) میں سرکے ن ہرکہ عاری ہ ہ ہ ہ  
کہ جہں دھانی، سکی مناسب ہسم کے لیے کھا گورمب کی کی کی سکی شکل دے سکی ہے ؟

سرمائی رام کس واڈی ہووے کہہ کے اگر نہ ہوں؟  
 مہا ہا ہا دے سکے ہ میں بخور ہوں اور گ ہووے ہا ہا  
 گ ہا ہا ہا کی رہی رکھے ہوں اور مہا ہا دے سکے ہوں  
 کاروی عورتا حاسکا

سری ساسی سری راملو صاحب دینے کے اور د ہی وہ وہ بدوں کو عا وی ہیں  
دی گئی ہے لئے آرسل ہی ہسے سے ار ار نہ سوال کا اہر رہا ہے اور عام  
مکات ہے

میری رام کشن راڈ نہ سکاٹ عام نہ چلی اگ کوئی نہ چلی ہو  
ہو میں پر ہی جوڑک وگا

میری کے وینکٹ رام راؤ (حاکم شہر) کا جس میں سب نے غلامی کی  
میں حکومت کے رہے؟

سریانی رام کشن راؤ ہیں؟

**M1 Speaker** Next question

\*30 (91) *Shri Vserendra Patel* Will the hon Chief Minister be pleased to state

Whether there is any proposal before the Government to constitute Advisory Bodies at District level and entrust the work of granting Taccavi loans to agriculturists to such bodies?

مریخی رام کشن رائے سروسٹھائی کے - مانے میں لائی آر  
(Advisory Bodies) مانے کی صورت حکومت کے وہ ادارے ہیں جو

Mr Speaker    Next question

# Inams

496 (261) *Shri Udhar Rao* (Osmanabad—General)  
Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The total number of Inamdars in Hyderabad State?

(b) The total acreage of Inam lands in Hyderabad State?

(c) What is the difference of land assessed as Inam and that is not so assessed?

(d) What is the total assessment on the Inam lands?

مری رام کس راڈ (اے) کا دیوئی مہرست عام صلاح سے متعلق ہے  
ہی مکمل و وصول ہیں ہوا ہے وصول ہونے کے بعد سے ہاویں کے سال رکھنا نہ ہو

(ی) امان کا مجموعی مد کہم اور لکھ کو چھوڑ کر (۶۷۹۲۰) انکر ہے  
(سی) امام لہد و محاصل و اکلا اس امانی رہی کے سرط کے رکڑا کے  
موجب وصول کیے جاتے ہیں

(ڈی) امانی صاف کے مجموعی اسسٹ کی سب فیکس (Figures) طلب  
کیے گئے ہیں وصول ہونے کو سال رکھنے جاسکے

مری ادھو راڈ ڈائل امانی اسسٹ پر کس بنا و سسٹ لیا جاتا ہے ؟

مری رام کس راڈ امانی اسسٹ و اسسٹ بدوس کے دھاویں کے لحاظ  
سے ہی مہر ہوا ہے سب مادا جاتا ہے کہ کسا حصہ معاف کیا جائے اگر آدھا  
حصہ معاف کرنا ہو تو آدھا معاف کیا جاتا ہے اور اگر انک جو ہاں معاف کرنا ہو تو  
انک جو ہاں معاف کیا جاتا ہے

مری ادھو راڈ ڈائل امام سبب در نو کوئی دھاہ مہرست ہے ہر کوئی  
حکومت اسسٹ وصول کریں ؟

مری رام کس راڈ آریل مہرکا حال غلط ہے موجب کے دھاویں تو  
امانی و سبب و بھی مہر ہوئے ہیں وہ مہرٹ اور مہر پر نہیں کیے جاتے ہیں نہ  
بات اور نہ کہ وہ وصول نہ کیے گئے ہوں یہ قانون میں جو نس ہونے والا ہے اسکی  
بھی مراد ہے

مری ادھو راڈ ڈائل نہ وصول بدوس کے لحاظ سے ہی کچاں ہے ناکسی اور  
اصول پر ؟

مری رام کس راڈ - آریل مہرکو اسکا علم ہے کہ جلیے کی گورنٹ کے  
امان اس انفرمانسٹ ایکٹ (Inams Enfranchisement Act) بطور

کا تھا۔ اسکو یہ کی سکی دینے کی ضرورت عورتوں کے ساتھ اس سس میں سی رہے  
 ہاوس کے ساتھ آجائے

شری کے اہل برہمنوں (بلندو عام) سے سندھی کو جو اراضی دہائی  
 ہے کیا وہ بھی اسی میں شامل ہے ؟

شری رام کشن راؤ : ہاں اسی میں شامل ہے  
 شری ادھو راؤ پائل : میں نے جو فیکس مانگے ہیں وہ کب تک وصول ہونگے ؟  
 شری رام کشن راؤ : کب فیکس وصول ہو گئے ہیں لیکن حملہ مواد  
 وصول ہونے کی وجہ سے فیکس نہیں ملے گئے۔ حائد رحمان سے فراہم کرنا چاہیگا  
 شری کے اہل برہمنوں راؤ : اس طور پر تو کل او بلنگہ کو بھی کر کے  
 کٹوں جواب داکا ؟

شری رام کشن راؤ : اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے ابھی کہا کہ ان مقامات  
 سے فیکس وصول نہیں ہوئے ہیں اس لیے ابھی چھوڑ کر جواب داکا

[Shri Gangulu Bhoomiah, in whose name the next  
 question \*97 (801) was standing, was not present in the  
 House]

### Rehabilitation Scheme

\*98 (52) Shri K. L. Narasimha Rao Will the hon.  
 Chief Minister be pleased to state

(a) The number of villages evacuated under the Re-  
 habilitation Scheme in Yellandu taluq?

(b) The acreage of land left uncultivated as a result?

شری رام کشن راؤ (اے) سوسل سروس ڈپارٹمنٹ کے بلندو میں (۱) کالونز  
 (Colonies) قائم کیے ہیں ہر ایک کالونی میں ۱۰۰ عورتوں کے لوگ سہل  
 ہو کر سکے ہیں

(ب) جب ڈاکٹر راجی راجہ حالی میں بڑا ہوا ہے کیونکہ ۳ میل رڈس  
 (Radius) کے اندر کے لوگوں (Villagers) میں وہاں چلے گئے ہیں  
 اور کوئی ڈس لوکیشن (Dislocation) نہیں ہوا ہے کسی کے عیس و آراء میں  
 مل نہیں پاتا ہے

سری اچاری راؤ گوالے (دہلی) کا اس ان کسولڈ (Uncultivated) زمین کا انکرج ملائیے ہیں

سری بی رام کس راؤ اسوب وہی  
شری اسب رڈی (کوڈیکل عام) کہے لوگ بھورا - مل ہوئے ہیں اور ہے  
ای ریاسدی ہے ؟

سری بی رام کس راؤ ۴ وادی ہے وہاں ہے کہاں میں ہے بھورا لے  
اور ریاسدی ہے کہے مسئل ہوئے ہیں میں ۴ سمجھا ہوں کہ اپنی راج کے لے  
سہولوں کی عروب بھی کے احاطہ ہوئے وہ وہی ہے مسئل ہوئے ہیں

Mr Speaker Next question, Shri K L Narasimha Rao

### Illegal Evictions

\*99 (54) Shri K L Narasimha Rao Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether and if so how many tenants were evicted illegally by the landlords in Yellandu, Palvancha, Borgampahad and Mulug taluqs ?

(b) What steps have been taken in regard to such tenants ?

شری بی رام کشن راؤ (اے) ان چار تعلقوں میں جو سٹی انکلی (illegally) بددل کیے گئے ہیں انکی تعداد ۴ ہے -

۴	ملک
۸	وگم جاڑ
۲۹	مللو
۱۲	ناوہ

(ی) ملک تعلقہ میں جس سس کے بارے میں نہ کہا گیا ہے اپنی انکلی انوکٹ (evict) کیا گیا ہے محفلدار نے اسے سس کو نوی مصدہ دلانا ہے  
وگم جاڑ میں ۸ کے سس ہوئے ہیں (۲) راسیکوس (Prosecution) کے  
کرنے کہتے محفلدار نے اوڈر دیا ہے اور ہائی ریمینٹ ہیں مللو میں ۲۹ نوکس  
کے جو (۲) کہ میں ہیں وہ بھی ریمینٹ ہیں البتہ میں داخل کے (۱۱) کہیں  
میں ہے ۶ میں سس کے مواہی مسئلہ ہوا جس کی بنا راجی اراضیات کا مصدہ دلاد اگا  
دوکسین لٹل لارڈس کے مواہی ہوئے ہیں کیونکہ ان کہیں میں ان کا حیا مصدہ لیا  
ہے جس ہوا - ہائی دوکسین میں ہے ایک علم بروی میں خارج ہوگا اور دوسرے  
کہیں میں دیہواست گزارے اپنی دیہواست واپس لے لی

سری داجی سمکر (عادل آباد) مسئلہ بیلنے کے کسی میں آلاں کرنے کا  
مسئلہ کا ہے کیا و حالانکہ کے ؟

سری بی رام کشن راؤ جو ہی جملہ ہوا اس زمین کا  
سری کے اہل برہمن راؤ لکھو کے ۲۹ لکھ دے ہو کر کا عرصہ ہو ؟  
سری بی رام کشن راؤ سوچ دیکھتے ہیں

### Primary School Buildings

\*100 (889) *Shri Lambaji Muktaji (Manjlegaon)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that certain plots of land in villages of Manjlegaon taluq of Bhur district allotted for Primary School Buildings (which have not been constructed for some years) are not allowed to be cultivated by the Government ?

(b) If so, is land revenue recovered from the owners of the land ?

سری بی رام کشن راؤ جملہ زمینوں کے ایک سوچ لال میں ایک اراضی  
برہمن اسکول کی تعمیر کی گئی ہے اور اس اراضی کا زمین اہو کسی  
ڈپارٹمنٹ (Education Department) کو دیا گیا ہے مالک اراضی کے مطابق  
معاوضہ لینے کے انکار کیا اس کے ناموں پر اس زمین پر زراعت کرنے کی اجازت ہیں  
دیکھی اب تک اس علاقہ پر اسکول بنایا نہیں گیا

(ب) چونکہ اس زمین اہو کسی ڈپارٹمنٹ کو دی گئی ہے اس لیے اس پر زراعت  
کرنے کا سوال پیدا نہیں ہوا اس کے مالک کے کوئی مالکداری وصول نہیں کیا گئی

### Illegal Gratification

\*101 (57) *Shri Vaman Rao Deshmukh (Mominabad)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Girdawars of Mominabad taluq accepted an illegal gratification of Rs 840 in April 1951 ?

(b) If so has any inquiry been made and action taken in the matter ?

سری بی رام کشن راؤ میں کے پکھا نامی ایک صاحب نے گھٹ مالدور کے  
مقام پر کی ہوئی ہنگ میں گوداؤں کے خلاف حویں گاڑی کے سبب اسے کا الزام  
پکا گیا تھا کلکٹر نے مصلحتاً کو حکم دیا کہ وہ اس بارے میں تحقیقات کریں اور مصلحتاً



ورڈی کلکریے حوصصا کی س س ہا اگیا کہ حو ارم گائے گئے ہیں دے  
ساد ہیں و اکا کوں معالی سوہ ہیں ہے

( ) حصہ دار و ڈی کلکری دووں نے کاب کی معصا کی ہوں نے  
(۶) گواہوں کے ماتا لیے حکمے تارے میں ہ کھاگ بھا کہ وں نے روت دی ہے  
(۸) و لوگوں کے ماتا ہی لیے گئے ہوی کاروی ہے ہ سچہ کلا گاکہ نہ سکات  
علط ہیں

مری وامن راڈ دھسمک کا ڈی کلکری صاحب کے پاس گوں کے لوگوں نے  
درموسہ ہیں دی ؟

مری وامن راڈ دھسمک کا ڈی کلکری صاحب کے پاس گوں کے لوگوں نے

### Protected Tenants

\*102 (58) *Shri Vaman Rao Deshmukh* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The number of protected tenants in Khej taluq in 1951?

(b) Whether it is a fact that the number has got reduced in 1952?

(c) If so, why?

شری بی رام کس راڈ صہ ۱۰ ع میں کج بعلہ میں پروکٹس سس  
( Protected Tenants ) کی تعداد ( ۳۱۰ ) ہے دوسرے حرو کا حو  
ہے کہ پروکٹس سس کی تعداد میں صہ ۲۰ ع ہی کوں کمی ہیں ہوی ہے سسرے  
ہ وکا حو ہا ہے کہ تعداد میں حو کہ کمی ہیں ہوی ہے اس لیے ہ سوال سنا ہیں  
ہونا

*Mr Speaker* Next question *Shri M Buchiah*

*Shri M Buchiah* (Sirpur) This question is no longer important because it has been asked in the last session This Tahsildar is no more there

*Mr Speaker* Therefore, the hon Member does not want to put the question?

*Shri M Buchiah* Yes Sir

*Mr Speaker* Next question, *Shri M Buchiah*

*Khanapuri Tahsildar*

\*103 (218) *Shri M Buchiah* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The qualifications of the Tahsildar of Khanapuri taluq Adilabad district and what post he held prior to his appointment as Tahsildar ?

*Shri B Ramakrishna Rao* As there is no Tahsildar at Khanapuri, the question of his qualifications does not arise. Khanapuri is a Mihal and a Naib Tahsildar is in charge of the same. *Shri Krishnamachari* was Naib Tahsildar till his reversion to parent department (Education). The present Naib Tahsildar of Khanapuri is *Shri John Wesley* who is a graduate. He was 2nd grade clerk and was promoted as Naib Tahsildar on 14/4/1948.

*Jagir Abolition Scheme*

\*104 (219) *Shri M Buchiah* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some of the Mazras (hamlets) belonging to Jagirs and Makhtas have not been taken over by our Government under the Jagir Abolition Scheme ?

(b) If so why and what is the total number of such small villages ?

*Jagir Abolition* سرری بی رام کس راڈی جاگیر اہالیس ریگولیشن (Regulations) کے تحت (r) کلچر (الف) میں جاگیر کی جو تعریف کی گئی ہے اس میں ہانگا سسٹم ہاٹ اپ اے جاگیر (Part of a Jagir) میں موضع بطور موضع گرہ وئی اور کتبہ وہی شامل ہیں حوا ویکاط کتبہ رولر (Ruler) ہو ا جاگیر دار دوسرے حرو کا جواب نہ ہے ا جاگیروں کی جو تعریف اوپر دیا گئی ہے اوکے بعد و سب جاگیریں میں کی مجموعی تعداد (۲۶) ہے لے لی گئی جو مزج اوپر کی ڈیفینیشن (Definition) میں ہیں آئے ان کو جس لاکا سرری ایم پھا ۵ اسے مزج لے کے متعلق حکوت موضع وہی ہے

سرری بی رام کس راڈی ہیں

ایک آرڈیل میو کنا اسے کچھ دے دی ہیں یہیں جاگیر اہالیس ریگولیشن کے تحت لاکا ہا لیکن بعد میں واپس کر دے گئے ؟

سرری بی رام کس راڈی ہمیں ہے بعض مزجے ہوں میں کو عطی میں جاگیر اہالیس ریگولیشن کو متعلق کر کے لے لاکا ہو لیکن بعد میں نہ مات ہوئے برکہ وہ اس ڈیفینیشن میں ہیں آئے ہواہیں واپس کر دے جائے کی مزج ہوں ہوگی ۔

*Petrol Consumption*

105 (228) *Shri G. Rajaram* (Aimoor) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Government has consumed one lakh gallons of petrol between March and November 1950 and that 10 000 gallons have been consumed by the Rajpalamukh?

(b) What is the total consumption of petrol on the tours of Ministers?

سری بی رام کس رائے مول ناویک (Vague) ہے کہ سکاوا  
دہاک میں ہر سکل ہے تمام ڈائریکٹس کے محملہ آر بی دی ورنس میں رواد  
ہرول کی کہ ہے رح ریکھ کی حد تک جواب ہے کہ (۲۳۰۰) گال ہرول  
ن کو دہا گاہے نہ کہ دس ہزار گال دوسرے رو کا جواب ہے کہ ۴ کرو ہی  
وگ ہے کو، ملک میں بی ہلائی گی کہ کم ملک میں مسروں کے نوے  
ملسلہ میں ہرول کا ح معلوم ہے میں لیے اس کا جواب میں د اسکا

سری اوڈھو رائے شل حب مسروں دو رکائے ہیں وک و ہاری مسگر  
و کانگریس ارگنائس کا کام ہی کاکرتے ہیں ؟  
مسٹر اسسکر ۴ مال عرب معلوم ہے

سری سی راجہ رام میرے سوال کے حر ( ) میں بی مارچ سے سوری  
مدد ملا ہے میں ملک میں ہرول کا کسا خرچہ ہوا ؟

سری بی رام کس رائے ملک راج ریکھ ہے مسروں کی حد تک  
معلوم کرا ہونو اوکھے لیے علحد میں دھائے

سری سی راجہ رام راج ریکھ کو جو ہرول دہا جانا ہے و سوری پرس  
(Privy purse) میں شامل ہے نا اوس کے علاو ہے ؟

سری بی رام کش رائے الگ ہے صرف لکس حب مسری دسحا ہے  
دے جاتے ہیں

سری سی راجہ رام اسکی صک کون ادا کرتا ہے ؟  
سری بی رام کش رائے و خود ادا کرتے ہیں

*Rail Links to Karimnagar and Nalgonda*

\*106 (257) *Shri J B Mutyal Rao* (Secunderabad Reserved) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Government had made representation to the Government of India for connecting by rail districts of Karimnagar and Nalgonda with Hyderabad City?

(b) If not do the Government intend to make such representation at least now?

میری بی رام کس راڈ سے حروکا روٹ ہے  
 دوسرے حروکا حواب ہے کہ حکومت نے اس مسئلہ میں  
 میری بی بی مثال راڈ کا آرڈر مل سسر پاسکیے ہیں حکومت نے کون  
 ہے سو؟ ( Laughter )

### *Rayalaseema Relief Fund*

\*107 (42) *Shri Ankush Rao Venkat Rao (Partur)* Will the hon Chief Minister be pleased to state —

(a) What is the amount of Rayalaseema Relief Fund to be collected in the State?

(b) Whether the Revenue Officers are authorised to collect this fund?

(c) Whether it is a fact that in Partur taluq, Rayalaseema Fund is being collected without issuing receipts thereof?

میری بی رام کس راڈ ریل سہارا سمیٹنے کے لئے لاکھ کا ٹارگٹ (Target) مقرر کیا گیا تھا اس سلسلہ میں تمام اضلاع سے حورم وصول ہوئی اس کی مدد (۷۸۹۳۲) روپے سکے عبادتہ و (۳۰۹) روپے (۹) لے (۳) ہائی کلڈروے حورم ڈو میں (Donations) کے ذریعہ سے سم میں کلک (Collect) کی گئی ہے اس کی مقدار (۷۲۸۳) روپے (۹) لے سکے عبادتہ و (۲۲۳) روپے (۸) لے کلڈارے یہ روپے حیدرآباد اسٹیک میں جمع ہوئی ہیں

دوسرے حروکا حواب یہ ہے کہ روپے سسر کو اجازت دینی نہیں کہ وہ ریل سہارا کے لئے کلکس کریں

دوسرے حروکا حواب یہ ہے کہ بھلہ نمونہ کی حد تک حو روپے وصول کر گئی ان کے رسالہ میں ہر نمونہ حرا کیے گئے حلف کسوں کی جانب سے بھی حو روپے وصول کی گئی اور حساب رکھا گیا اور وصول نامی کے رسالہ حرا کیے گئے موضع سبھا سے ایک سکات وصول ہوئی ہیں اس بارے میں محصلدار نے حجاب کی اور یہ حواکہ وصول شدہ رقم میں کوئی کمی نہیں ہوئی

میری بی بی ڈی ڈی کے لئے یہ صحیح ہے کہ رقم کی وصولی میں محصلداروں کی جانب سے صحیح برقی حابی نہیں؟

سری رام کس راڈ سکوی۔ وہ ریل سسٹم کی علامت ہے۔ یہ جی  
ہیں کہ Persuasion ہے

(Not Answered)

سری سی راہ رام وصول شد رقم سے کی مہ مل سہا بھی گئی ؟

(Not Answered)

سری انکس راڈ مل سہا مد جو وصول کناگا اسکے لیے ساڈ کا دنا حانا  
ہوری ہا کن ساڈ ہیں دے گئے کنا کو ا سا وضع ریل سسٹم کی علم ہی  
آ ہے ؟

سری رام کس راڈ میں ان کو اسی کاب ہیں ی کہ میرا ہی  
رسانا کے مہ وصول کنکی

سری کے ایل برمنگھم ان راڈ رو سو آفسوں کو ریل سہا مل کیلئے  
رقم کے وصول کرنے کا حکم دناگا ؟ کنا اسکے سا ؟ سا ؟ یہی حکم دناگا ہا کہ  
پرائیویٹ رگ ر (Private Organisations) کی جانب سے جو رقم  
وصول کی گئی ہے وہ ط کر لے ؟

سری رام کس راڈ ط کرنے کے احکام ہیں دے گئے کہ ریویٹ  
رگ میں سے ہا ہا کہ اگر وہ سب سمجھوں و تمام کسٹالڈ سٹامپس  
(Consolidated Amounts) ہارے میں ہجڈن حاحہ میں ارگنا بر سے  
و رقم ڈک (Collect) کی ہی و بھی حکم سہا مل ہی ح کر لے گا  
اس میں سے کچھ رقم ریل سہا مل گئی و نا ہی رقم حوڈے

سری رگ راڈ ڈسٹریکٹ (گنا کھڑ) کا مصداقہ دود انیہ طور ریویٹ جمع  
کرتے ہیں اس کف ر (Sub Committees) فارم (Form) کے انک  
جانب سے رقم وصول کی گئی ہے ؟

سری رام کش راڈ کوئی سی ہلا ہا ہیں کنکی ہی کسٹ کسٹان  
رقم کر کے رقم جمع کھڑے الہہ اکی ڈسٹریکٹس ریویٹ ہا کہ وہ وڈ ساڈ دنگر  
رقم وصول کرن نا کسٹی فارم کر کے اوکی جانب سے رقم وصول کرن

سری رگ راڈ ڈسٹریکٹ کنا حہ سے کہ رقم ریویٹ وصول کنکی ؟

سری رام کش راڈ نہ لکل حلط ہے ۔

سری کے ال برمنگھم راڈ کا آرمل سسٹم حانیہ ہیں کہ گارولہ کسٹان سہا  
کی ۔ سا سے حوڈھاں وصول کنکی میں سے (ا) ملے ط کر لے گئے ؟

سری بی رام کس راڈ کا مالک ہے ؟ جو جس کیگی ہے کہ نہ دے میں  
داخل کیے نہ ہیں ۔ صفا کرنے کا مول بندہ ہیں ہونا

سری بی رام راہ راہ کا اس کام کیلئے کوئی سرکاری ٹمسی مقرر کیگی ہے ؟  
گو مس بے اسکو اسے طور پر احاطہ دنا ؟

سری بی رام کس راڈ اسکے لیے مری جدارت میں یک ٹمسی مقرر ہوئی تھی  
جس نے یک سرکاری ٹمسی مقرر کی اس کے درمیان کام کیا گیا ہے

سری بی رام راہ راہ کا اس کسی میں ماں اصل سرمن (Non official  
Members) بھی ہے ؟

سری بی رام کس راڈ مسٹر یک ہے

ایم اے بیل میر جب مسٹر صاحب نے لا ٹو روے جمع کرنے کا وعدہ  
کیا تھا کہ ان کو دیا ہوگا ؟

سری بی رام کس راڈ میں نے خاوس کے سامنے مگس مادیے ہیں

### Paham Patriks

\*108 (41) *Shri Ankush Rao Venkat Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Paham Patriks showing possession of land are filed by Patwaris in Tahsil Offices annually?

(b) If so whether Partur Tahsil Office has received all the Paham Patriks for the year 1951-52?

(c) Whether it is a fact that many protected tenants are being evicted from their lands by reason of wrong entries in Paham Patriks?

(d) How many such cases are pending?

(e) Whether the Government intend to take speedy action to remedy such defects?

سری بی رام کس راڈ کرو (بے) کا جواب ہے کہ جہاں برل کی جن سے  
اراضیات کی تفصیل معلوم ہوئی ہے جاہ بری کر کے سواری ہ سال محصل میں داخل  
کرنے ہیں انہیں زمین کے حصے کے آدے میں عراج ہوئے

کرو (ب) کا جواب ہے کہ مریوز محصل کے حملہ (۹۶) مواضع میں ہے  
(۴) مواضع کے جہاں برل محصل میں وصول ہوئے ہیں وہ مواضع کے  
جہاں برل کی سب ولج افسرس رجسٹر کر کے اوئے نہ داخل کرائے جارہے ہیں  
میں خیال ہے کہ ان مواضع کے بھی جہاں برل حلد احاطہ ہے



(b) What is the total expenditure incurred on this hospital during this year?

بنک ہلہ ہسپتال اند اسوکس مسر (شری پوٹنگا دھنی) ٹرم بگر  
ہاسپٹل میں کوئی اس اسسٹ وارڈ (In-patient Ward) میں ہے ۴۰۰ لکوں  
میں لکھا ہو

دوسرے حرو کا جواب ہے کہ حوزی نا اکورسہ ۱۹۵۲ء تک کرم بگر  
ہاسپٹل میں (۳۰۰۲۳) روپے (۱) لے (۲) ہاں سکے عہدہ اور (۰۸۳۰) روپے (۲) لے  
کلدار کا خرچہ ہوا سال کا اوسط خرچہ (۰۹۸۶۵) روپے ہے

شری ویکٹ رام راؤ کا ہے کہ کرم بگر کے دو احادہ میں میں چھوٹے  
چھوٹے وارڈس میں جہاں ۱۱ وارڈ دڑے روسہ روزا ۱۱ لکھا ہے ؟

شری پھول چند گاندھی میں ہے اچھی جواب دیا کہ وہاں کوئی رقم وصول  
میں کچاں ۔

### College for Karimnagar

\*110 (855) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether there is any proposal before the Government to start a College in Karimnagar district?

(b) Whether Government have received any representations from the people of Karimnagar in this regard?

(c) What is the total number of high school students and especially students of 10th Class in Karimnagar District?

شری پھول چند گاندھی (اے) صلح کرم بگر میں کالج قائم کرنا کوئی پروپوزل  
(Proposal) میں ہے

(ی) عہدہ ہوسوسٹی کے رجسٹرار نے اطلاع دی تھکہ کرم بگر اسٹوڈنٹس میں  
کی طرف سے وہاں کالج قائم کرنے کیلئے استدعا کی گئی ہے اس میں یہ کہا گیا ہے کہ  
اورنگ آباد اور کالج کو اگر مدد کا حارعا ہے تو اسکو کرم بگر میں سٹ (Shift) ۱۲  
حائے۔ لیکن اورنگ آباد میں مدد کرنے نا وہاں سے سٹ لے کرے نا حال نہ کر دیا گیا ہے اس لیے  
کرم بگر میں کوئی کالج قائم نہیں کیا جاسکا۔ اسی قسم کی ایک درخواست اسوکس  
کھارچہ میں بھی وصول ہوئی ہے۔ لیکن اسکا بھی وہی مسجد نکلا جو اوپر میں لکھا گیا۔



(ی) کرم نگر میں ۳ ہائی اسکولس کرم نگر، جگسال اور مسہی میں واقع ہیں ان میں ہائی اسکولس کے میں اعلیٰ، اعلیٰ-میانویں اور اردو میں جامعوں میں پڑھنے والے طالب علموں کی تعداد (۱۰۹) ہے ان میں ہائی اسکولس کے علاقے حسب ذیل اسکولس میں بھی دسویں کلاس کھولنے کی اجازت دہی ہے ان ہائی اسکولس میں دو ازبھوں (پیشاکیوں) کی تعداد حسب ذیل ہے

کرم نگر	۷۶	سرسلہ	۳۱
جگسال	۳۷	حصوڑا	۲۹
مسہی	۲۳	کورلا	۱۸
		پڈا لی	۳
		مجموعہ	۱۰۳

### Test Books for Schools

\*111 (292) *Shri Jas Ram Reddy (Narsapur)* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state —

(a) Whether different text-books have been prescribed for each district of the State? If so, why?

(b) Whether the Government are aware of the difficulties caused to the students of one District to get admission into schools of a different district during the educational term, due to variation of books?

(c) If so, whether Government intend to take any action in the matter?

(d) Whether text-books are changed every year, if so why?

(e) Whether it is a fact that books were changed once in three years till five years ago? If so, why has that procedure been abandoned now?

شری پھول چند گاندھی۔ اکبر آباد، جاکھ کے متعلقہ علاقوں میں مدرسہ کھانوں میں اور اسی میں زون (Zones) ہیں۔ یہ ہے کہ ہر مدرسہ مختلف کتابیں (Text-Books) لکھتے ہیں، یہاں تک کہ صرف ایک مدرسہ کے لیے محدود کتابیں (ی) ہوں۔

(ی) جاکھ اور (اے) کے جواب میں یہاں کیا گیا کہ ہر مدرسہ ایک کتاب لکھتا ہے۔



118 (262A) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What is the number of full fledged Government Aided High Schools in Hyderabad State?

سری ہول - د گاندھی  
میں سے کون کے و ۳ کون کے ہیں

### H S C Examinees

114 (262B) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What is the number of students who were sent up by the Government High Schools for H S C Examination of 1952?

سری ہول - د گاندھی کو مسماں سکوس ہے ( ۳ )  
میں سے کون کے لئے بھیجے گئے تھے

سری ہول - د گاندھی میں سے کون کے طلباء ہیں  
میں سے کون کے لئے بھیجے گئے تھے

### La ghter )

115 (262C) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What is the number of students who were sent by the Government Aided High Schools for H S C Examination of 1952?

سری ہول - د گاندھی میں سے کون کے لئے بھیجے گئے تھے  
میں سے کون کے لئے بھیجے گئے تھے

### Percentage of Passes

\*116 (262D) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What is the percentage of students that passed from the Government High Schools?



ری دھور وائل کا ہے و و ب بھی وہی ہو ہے  
سری ہول حد کا ڈھی ب سی ڈگی ہے لیے حد دھور  
ہو کے ہے

### *Education Department s Report*

\*119 (262G) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether the Education Department has published its report for the year 1950-51?

سری ہول حد کا ڈھی احو س ڈ ب کی و ب س ۱۰ ع  
جد آ ول ڈ بر س و ب (Hyderabad Annual Administration Report)  
ن ساع ڈ کی ہے ل حرو سے ملاحظہ کر سکیے ہیں  
ری دھور وائل کا ہر سال سی و ب ڈی ہے ؟  
سری ہول حد کا ڈھی ہاں

### *Opening of a Hospital*

\*120 (128) *Shri Srinivas Rao (Dichpall)* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government propose to open a hospital in Nevipet town Nizamabad taluq?

(b) If so when?

سری ہول حد کا ڈھی ہیں ۱۰ ۱۰ ط ہے  
سری داسی سیکر (۱ لانا) سا ہے کہ مع دیگر س ہا گوپال کر  
ہا ہے کا ۱۰ صبح ہے ؟  
مسر ایسکر ۱۰ مول کس طرح ڈ ہو ہے ؟  
سری سی راجہ رام کا ۱۰ صبح ہے  
سری ہول حد کا ڈھی ہے س کا علم ہیں

*Shri G. Rajaram* Is it a fact that the Deputy Collector of Nizamabad is privately collecting funds for the construction of this hospital?

*Shri Phoolchand Gandhi* I have no knowledge of that

*Mr Speaker* How can he go to Nizamabad and

*Shri G Rajaram* Because this town is in Nizamabad Division and the Deputy Collector

*Mr Speaker* Order, Order, let us proceed to next Question —

### *Medical Boxes in Districts*

\*121 (185A) *Shri Sripatrao Kadam* (Bhir) Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether it is a fact that the Medical Boxes sent to districts, particularly to Bhir within the last six months did not contain any medicine?

شری ہول چند گاندھی - مجھے اسکی کوئی اطلاع - سی ہے -

شری سی - ہمت رائے - ناکس میں کسی دوا کی دوائی ہوئی ہیں ؟

شری ہول چند گاندھی - ڈپڑ سو پورے دوسو کی دوائی ہوئی ہیں -

### *Unemployment Insurance Scheme*

\*122 (258) *Shri J B Mutyal Rao* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state

(a) Whether the State Government has made any representation to the Government of India, regarding introduction of Unemployment Insurance Scheme in any of the Industrial areas of Hyderabad ?

(b) If not, whether the Government has any such scheme under contemplation ?

(c) If so, what are its details ?

*The Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning (Shri V B Rayu)*

(a) No

(b) Nil

(c) Does not arise

(Questions Received After 16-9-1952)

### *Protected Tenants*

\*15 (765) *Shri Udhav Rao Patil* ; Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) The number of applications received from the

protected tenants in Osmanabad district for purchase of lands, since 10th June, 1950 ?

(b) How many applications have been granted ?

شری بی رام کس راؤ - ۱۔ ہوں سے ۱۹۰ کے عدے ایک ۱۰ اناماد صلح سے پروٹیکٹڈ ٹننٹس (Protected Tenants) کی جانب سے ۲۴۰ درخواستیں حوریں درندے کے فارے میں بھی وصول ہوئیں۔ نہ تمام درخواستیں بطور کی گئی ہیں۔

### C I B Blocks

\*16 (685) *Shri M S Rajalingam* (Warangal) Will the hon Minister for Local Self-Government be pleased to state

The number of persons who have been evicted from C I B Blocks on the ground that they have their own houses in the Hyderabad City ?

لوکل سلف گورنمنٹ مسٹر (شری اماراؤ کی مکھی) - انکے دان مکان ہوئے ہیں۔  
سارے میں - آئی - ی کوادر ہے، کال دیا گیا ہے۔

*Shri M S Rajalingam* Is it a fact that evictions have now been stopped, and, if so, the reasons for it ?

*Shri Anna Rao Ganamukha* Evictions have not been stopped and every case is being examined on its own merits

### Missing of 16 M M Projector

\*17 (686) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state

The results of enquiry made by Government regarding the missing of 16 m.m projector of the Information Department which the hon Minister promised to place before the House ?

*Shri V B Rayu* As a result of the enquiry made into this affair, an officer of the Department of Information and Public Relations was found to be responsible for the loss of this Government property. It was therefore decided to recover the cost of the article from the Officer

### Five-Year Plan.

\*18 (687) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state

(a) Whether detailed plan for each district with regard to the different Development Programmes

relating to the Five-Year Plan have been prepared?

- (b) Do the Government intend publishing them for public information?
- (c) Is there any proposal before the Government to get the work of Community projects done through Constructive Workers of eminence just as in Madras under the supervision of the Government with necessary financial and technical aid?
- (d) What are the salaries paid to those undergoing training as Village Level Workers? Are they in conformity with the advertisement issued by the Government in this connection?

*Shri V B Raju* (a) & (b) The detailed plans with regard to different development programmes relating to the Five-Year Plan for each district are under preparation. As soon as they are ready, they will be published for public information.

(c) No such proposal is before the Government at the moment.

(d) The Village Level Workers are being paid I G Rs. 60 per month during the training period. Originally it was intended to pay them Rs. 80, but to maintain uniformity in the scales of pay as obtained in other States, this reduction had to be made.

*Shri M. S. Rajalingam* Did the Government ascertain whether the funds required to meet the estimated expenditure of the schemes mentioned in the Five-Year Plan have been provided by the concerned Department?

*Shri V B Raju* Provided by the Department or to the Department?

*Shri M S Rajalingam* Provided by the Department?

*Shri V B Raju* The Departments do not provide money. The Government provides money to the Departments. Departments are parts of Government and they execute the programmes with the money provided to them by the Government.



*Shri M S Rajalingam* My question is, Sir, whether all the estimated expenditure for executing the schemes which have been included in the Five-year Plan as published by the Government of Hyderabad is provided for by the Departments concerned?

*Shri V B Raju* I can just answer him taking his viewpoint. The hon Member means whether the Government has provided the necessary funds to the Departments as have been sanctioned or visualised. In the first year plan, all the monies have been provided. In the second year plan, only 80 lakhs of rupees could be provided and more than this could not be provided.

شری بی لکشمن کوٹلار (آصف آباد-عام) مدراس کی اسکیم کے طور پر نہ سہی  
 نوکری اور طور پر سہی کمپنوں پر لکھنے کے سلسلہ میں ہلکے وزکنوں کے کام ایسے  
 کرنے میں کنگورٹس سوچ رہی تھیں ؟

*Shri V B Raju* I would like to inform the House what exactly has been done in Madras. As a matter of fact, in Madras non-official agencies have not been entrusted with the work. Two non-officials have been appointed and from the moment they have been appointed they have become officials. The Government here is considering whether the execution of the programmes can be done by Co-operative organizations in the areas.

*Shri M S Rajalingam* Are the Government ready to consider the relative merits of this proposal?

*Shri V B Raju* I have already stated that there is no non-official agency but that two persons who have been public workers have been appointed on salary basis. They become officials the moment they have been appointed by the Government.

*Shri M S Rajalingam* Are the Government ready to appoint a similar personnel here also?

*Shri V B Raju* If such personnel are available and if the Government feels that they are fit and if those persons would like to come under the Hyderabad Civil Service Rules losing their non-official character, this will be considered.

*Publicity in Razakar Regime*

\*19 (712) *Shri Syed Hasan* (Hyderabad City) Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state

- (a) Whether and, if so, what amount was paid to Gulam Mohamed Calcuttawala by the Razakar Government for purposes of propaganda and publicity?
- (b) If so, whether any amount has been subsequently recovered from his property after his escape to Pakistan?

*Shri V B. Rayu* (a) A sum of O S Rs. 2,47,500 was paid to him on the following accounts

O S Rs. 1,14,000 for publishing a daily newspaper called the 'Telugu Meezan', and

O S. Rs. 1,88,500 for running a News Agency called the Indo-Pakistan News Agency

In return, Mr Calcuttawala agreed to give the above service.

(b) As at the time of the scrutiny of accounts it was found that Mr Calcuttawala genuinely spent Rs 87,875 for the publication of the Telugu Meezan, only the balance of Rs 1,80,125 was ultimately claimed from him as he did not later abide by the terms of the contract.

As the Meezan Press, which was all the property left behind by Mr Calcuttawala, was subsequently declared as evacuee property, a claim has been lodged with the Custodian of Evacuee Property for the recovery of the above amount from this property

شری سید حسن - کیا یہ صحیح ہے کہ ننگو امار کے سلسلہ میں روزانہ تین سو روپے دے جاتے تھے؟

*Shri V B Rayu* I require notice.

شری سید حسن - سرواں کا مدرس کیا ہوا؟ کسی کو دیا گیا؟

*Shri V B Rayu* As I said, it is with the Custodian of Evacuee Property and the information in my possession is that it has been allotted to a refugee.

شرعی لکھنے کو تھا۔ اس کے لئے اس قدر ہے کہ اس سے گورنمنٹ کو رقم واپس لے سکی ہے۔

*Shri V B Rayu* The information in the possession of the Government is that the value of the property left behind is worth about 90 lakhs of rupees

شرعی رنگ راؤ داس کے۔ کیا یہ صحیح ہے کہ میراں کا مدرسہ ملایہ کو دیا گیا؟

شرعی وی۔ بی۔ راسو میں بھی اداسی سا ہوں۔

شرعی سپاہ حسن۔ جب میراں سے کچھ رقم ادا نہ ہو سکی تو اس کو گورنمنٹ نے اپنے حصہ میں کھول دیا۔ لاکھوں روپے کے حصہ میں کھول رکھا گیا؟

*Shri V B Rayu* I think the hon Member has not followed my answer, viz, that it has been declared as Evacuee property. The moment it is so declared it goes to the Central Government and the State Government has no jurisdiction over it.

## Unstarred Questions & Answers

(Questions Received before 16-9-1952)

### Enquiry into Corruption Cases

\*97 (801) *Shri Gangula Bhoomiah* (Metpalli) Will the hon Chief Minister be pleased to state

Whether it is a fact that the Tahsildar of Metpalli insists upon an amount of Rs 800 being deposited before he enquires into any case of corruption complained to him?

*Shri B Ramakrishna Rao* It is a fact that in three cases, the Naib Tahsildar of Metpalli obtained a security of Rs 800 in May 1952 from complainants, who demanded the immediate suspension of village officials before enquiry. The demand of cash security from the informer of the complaints, alleging malpractices by Government employees, is provided in Circular No 15 dated 17-8-1936 F. The amount to be deposited as cash security depends on the nature of the complaint, the status of the complainant and the party complained against. The Full Board of Revenue have recently discussed the question on the demand of security from

complainants and instructions are being issued to Collectors to require reference to them and such cases where cash security is remanded and guide subordinate officers on the merit of each case.

*(Questions Received after 16-9-1952)*

*Protected Tenants*

15 (763) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The number of protected tenants in Osmanabad district ?

*Shri B Ramakrishna Rao* The number of protected tenants in Osmanabad District is 25,441

*Restoration of Tenants*

16 (764) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The number of tenants to whom lands have been restored under Ordinance No 144 of 1952 in Osmanabad district ?

*Shri B Ramakrishna Rao* The total number of tenants to whom lands have been restored under the Ordinance is 709

**L A. Bill No XXIX of 1952, a bill to amend the Hyderabad Civil Courts Act.**

*Mr Speaker* Let us now proceed to the Legislative work, viz, Second Reading of L A Bill No XXIX of 1952 Some amendments to this Bill were received. I think, hon Members have received copies of the amendments

*Shri G Hanumanth Rao* No

*Mr Speaker* Probably, the hon Member might not have received them, but other members have received them

*Shri A Raja Reddy* Mr Speaker, Sir, Before I move the amendment standing in my name, I want to know whether the motion for the Second Reading of the Bill has been adopted.

*Mr Speaker* Have I not said so? I said the motion for the second Reading of the Bill was adopted

*Shri A Raja Reddy* The motion for the second reading of the Bill was not adopted.

*Shri Jagannath Rao Chanderka* The motion was not adopted.

*Mr Speaker* As per the records, motion for second reading was adopted yesterday

*Shri A Raja Reddy* Sir, I beg to move

'That in clause 2 of the Bill, for the words "two thousand", the following words, namely, "four thousand" be substituted.'

*Shri B Ramakrishna Rao* I am afraid that copies of the amendments have not been circulated.

*Mr Speaker* I think most of the hon. Members have received them

*Shri B Ramakrishna Rao* Neither my colleagues nor myself have received them

*Mr Speaker* They were kept in the pigeon-holes.

*Shri Jagannath Rao Chanderka* For the Ministers, along with the agenda of the day, copies of amendments also should be supplied.

*Mr Speaker* But, the hon Minister should know that the amendments were received in the office today at 12 noon

Motion moved

That in Clause 2 of the Bill, for the words "two thousand" the following words, namely, "four thousand" be substituted "

Has the hon Member (addressing Shri Raja Reddy) got a copy of the Original Section? Let us see how this fits in there. This itself is an amending Bill and an amendment has been proposed to that amending Bill. We should therefore see how the proposed amendment fits in the original section.

Let the hon Member read the original Section with the amendment proposed to be moved by the Bill itself now, and state what is his amendment to the Amending Bill, so that the point may be made clear to us

**Shri A Raja Reddy** I simply moved my amendment because there is another amendment of the same kind standing in the name of Shri Narayan Rao Vakil, and I wanted to speak on my amendment after that amendment is also moved

**Mr Speaker** Unfortunately, I was also not supplied with a copy of the list of amendments. Let us take up that amendment also

**Shri Narayan Rao Vakil** Sir I do not wish to move my amendment

شری ایسے راج ریڈی اور عدالت عالیہ د اور حیدرآباد کی دفعات (۹) اور  
(۹) ایک دیکھا ہوا ہے سبھا میں ہر روز کے میں اس کی کاموں کو  
میں سمجھ رہا ہوں کہ (۹) ملاحظہ فرمائی ہو گئے

In Clause 5 of Section 9 of the Hyderabad Civil Courts Act (hereinafter referred to as the said Act) for the words "one thousand" the words 'two thousand' shall be substituted

میں نے اس کلاز میں ۲۰۰۰ روپے کے ۱۱۰۰ روپے کے ایک سو روپے کی رقم میں  
کی ہے قانون کا اور سیکلاز (Original Clause) (۹) سیکس (۹) نہ ہے۔

"the Court of the Munsiff or Additional Munsiff with Jurisdiction up to rupees one thousand "

اس لحاظ سے سو روپے کا سا ۱۰۰۰ روپے اب ایک عدالت عالیہ میں ایک ہزار  
کی مالیت کے مضاف کی ایک کا حوالہ ہے اس کو دو ہزار روپے کے - ہر روز  
اخراج کا مسا ہے میں نے جو رقم اس سو روپے میں میں نے اس کا مسا  
نہ ہے کہ ایک ہزار ہے دو ہزار کی حالت ایک ہزار ہے ہر مالیت کے  
مضاف کی مالیت کا اور عدالت میں کو دیا ہے جو رقم میں نے اس کی  
ہے اور میں کو ملو ہے کہ اس بل کی فرسٹ رینگ کے موقع پر بھی میں نے







یعنی یہ ہے کہ خود مندرجہ ذیل کے لئے معافی فراوان ہو (Proviso) (۱) ایک سال کا حساب نامزد رکھنے سے پہلے ہی میں اس طرح صرف ایک سال کا حساب نامزد رکھنے کو (۲) کا حساب نامزد دینا ہیک نہیں ہوگا

دوسری حیران کرنے والی بات یہ ہے کہ اس کروڑ لاکھ گروپ کے لیے جو سمیعہ کرو (ج) کا حساب مباحثہ دینے کی بات ہو رہا ہے اس سلسلے میں دو باتیں مان کی جاسکتی ہیں ایک تو یہ کہ ادائیگی (Efficiency) دیکھی جائے دوسرے یہ کہ سمیعوں میں کام کی مقدار ہے جس پر کم محنت کے میں کام زیادہ ہو جائے کی وجہ سے کام کو مناسب کرنے کے لیے سمیع میں کام کا اضافہ کیا جاسکتا ہے اس سلسلے میں میں گروپ کے سطح پر کی مباحثہ کروڑ لاکھ ہائی کورپ کے یہ انعام ہیں کہ اگر کسی سمیع میں مرحومہ (e) سے کم ہو وہاں دو سمیعان ایک سمیع محنت کے تحت کر دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں یہ ضروری ہے کہ گروپ کو اکائی (Economy) اور فائدہ کے دن نظر مساوی طور پر کام بنام کرنا پڑتا ہے اس لحاظ سے ہائی کورپ کے یہ عمل احسان کا ہے

اب نہ سول بدلا ہوا ہے کہ بعض کو (ج) کا احساس باعث کون نہ دیا جائے جسکے نکل افسسی بڑھی ہوئی ہے میں مانا ہوں کہ ہمارے پاس ڈل گراہوس سے بہت کے عہدہ پر مقرر کیے جاتے ہیں مگر انکی افسسی میں ہیں ہوں کہ وہ سچہ مذہبات کا صحیح طور پر مصلہ کر سکیں اسلئے یہ سروی ہے کہ اسے کانسٹیکٹ کس (Complicated Cases) کی باعث کسرسند (Experienced) حاکم کے اس ہو سے مذہبات کی مالی وجہ باعث ہوں ہے اسلئے حکومت اکسپر من کے لحاظ سے جہاں کانسٹیکٹ کس میں بدلا ہو رہے ہیں انہیں دور کر کے ورا افسسی کو ڈھالے کے لیے اساکرا چاہی ہے اسکا لحاظ کر کے ہوئے نہ لیا کہ جہاں دو ہزار کے احساس ہیں انہیں حار ہزار لردنا چاہے دوست ہیں ہو کہ کوئی کہ سوال مالی حار ہزار رو مد کا ہیں ہے بلکہ سوال یہ ہے کہ اس مصلہ پر افسسی کے لحاظ سے حورید میں سنلٹ کیے جاتے ہیں اور بعض کا جواب دیا ہے اس کے لحاظ سے عور کا جائے کوئی کہ جو و دصوب میں ہمارے قانون میں کچھ کمی رو یا میں سے حکومت دور کرنا ہے روہ میں کوئی حوسی ہیں ہے کہ صرف دو ہزار تک ہی احساسات دے جاتے اس میں میں دوسرا سول حل معاملہ احساس کا پیدا ہونا ہے اس میں دیکھا ہے کہ ان کے لیے جیلے کی حسب سہولتی ڈھالی گئی ہیں یا نہیں ۔ اسکا لحاظ اس طح کیا گیا ہے کہ جیلے حار علموں کے لیے ایک عدالت میں ہی لکس حکومت کے لوگوں کی سہولت کو پس طر رکھیں ہوئے عدالت کی ظم بدل ڈالی ڈسٹرکٹ ہسٹریٹ کو ۱۰ سال تکسرا او اس سے ڈھکسرا دہی کے حسابات حاصل ہیں لکس اسٹانی کہیں جیلے ہسٹریٹ کے پاس ہیں جاتے ہیں ان کی مصداق ہے کہ اسکسٹ کس کے بعض میں ہوں ہیں و پھر احاطہ بہ عدت دوسری عدالت میں ۔ اس طرح دوسرے



حکیمہ اہلکار ایک ہزار کے ہیں اور ان سے لاکھوں ہو گئی۔ کچھ حسابات ملتے ہیں سے دو ہزار کے ہیں لیکن میں نے سمجھا ہوں کہ اگر لی میٹر کی رقم کے بعد یہ تمام سمجھانے ہزار کے کمپری ہوئے کسی کی ہو جائیگی۔ میرے خیال میں اس لیے اس کا معلوم نہیں ہوا کہ تاکہ ابھی ابھی ایک ہزار کے لیے اور اگر حکومت کا سامنا ہے وہ اسے واپس طلب ہے کہ وہ کمپری ہوئے کسی کو عام طور پر دو ہزار کے لیے لایا جائے ہیں نہیں اس کے بعد یہ اسے نہ ہے کہ حکومت محسوس عدالت العالیہ عدالت العالیہ محسوس حکومت اس اسٹیمٹ کر سکتی ہے لیکن اس اسٹیمٹ پر سرور کی لے ہو رسم نس کی ہے اس سے یہ واپس ہیں ہے کہ الفاظ دو ہزار کے حوالے چار ہزار رکھے جائیں۔ ان کے معنی میں اس ہزار کی طرف حوالہ کو دھان دلانا چاہا ہوں جس کے معنی سے حوالہ دے دو ہیں اب یہ کچھ غلط نہیں معلوم ہو رہی ہے کہ عدالت العالیہ کو یہ وہ حکومت اس اسٹیمٹ دے گا تاکہ وہ معقولہ کو کلاسٹری کر کے ان کے اسٹیمٹ دو ہزار کر دے لیکن ہر ہی اس ہزار کو بلی کمپری ہوئے کسی سے ہیں ہے تاکہ آج میں سمجھوں کہ اسٹیمٹ ایک ہزار و دو ہزار کے ہیں اگر ابھی چار ہزار کر دے جائے تو ان کے کسی کا کیا ہو گا جو سب جس کے پاس رہا دوران میں نا پندنگ میں کیا وہ تمام عدالت ان عدالتوں کو پاس ہو دے جائے جس سے کہ یہ رقم کے بعد بلی ہو جائے میں چاہتا ہوں حکومت نے اس ہزار کے درجہ سے اسٹیمٹ کو روک کر کی کوئی ہے حکومت نے سہ ۱۹۵۱ء میں اسٹیمٹ کیا وہ اس سے واضح نہیں کہ اسٹیمٹ کے مسئلہ حاکم میں کوئی ہے سب ہر جانب میں کہ اس سے صحت کی عدالتوں میں کافی اسٹیمٹ ہو گا یا لہذا اس کو کم کرنے کے لیے سہ ۱۹۵۰ء میں وہ ہزار روکھا گیا تھا لیکن اگر اس کے لیے یہ لیے جا رہے ہیں کہ وہ کمپری ہوئے کسی کا ہی ہیں ہے تاکہ کسی کے لیے اس ہزار کو روک دے (Omit) کیا گیا اس کے لیے سہ ۱۹۵۱ء ہو گا کہ کسی ان عدالت سے بلی رکھا میں یہ دلا چاہا ہوں کہ آج اسٹیمٹ انورس کی جانب سے یہ ہزار کے اسٹیمٹ حد تک آتا ہے وہ صحیح ہیں ہے کیونکہ آج جائے اس ایک ہزار کی سمجھانے ہیں اور دو ہزار کی سمجھانے ہیں اگر ہزار کی رقم کو بطور کیا جائے وہ اسٹیمٹ کے مسئلہ حل ہے راہ میں ہو گا میں سمجھا ہوں کہ میرے لای دوسرے اس سے معنی ہوئے کہ اسے سب جس کو ہیں ہیں جس کے پاس کام زیادہ ہیں ہے لیکن اکثر سمجھانے اس میں حکمے پاس ملے ہے زیادہ کام ہے اور اسے رقم سے حوالہ لی میٹر کی ہے اور یہ راہ ان انیکول ڈسٹریبوشن آف ورک (Unequal distribution of work) ہو گا اس میں مساوی قسم کار کو روکے کے لیے تمام سمجھانے کو یہ اسٹیمٹ دے چاہیے بلکہ اس مسئلہ کو حکومت اور عدالت العالیہ میں چھوڑا جائے تاکہ جہاں وہ اس کے ضرورت محسوس کریں اس میں سمجھانے کو چار ہزار تک کا اسٹیمٹ دے دیں۔

دوسری، راجو میں خاور کے سامنے مان کرنا چاہا ہوں و ۴ ہے کہ سول کورٹس ایڈمٹ تک میں جب کوئی ٹرم کی حلی ہے تو اس کو دو عاقل طریقے دیکھا جاتا ہے۔ ایک تو وکیل کے نوایٹ آف و وے اور دوسرے اڈ سمر سو نوایٹ ای و وے میں ادا بہ عرص کرنا چاہا ہوں کہ ہم کو نہ دیکھا ہوگا کہ لوگوں کو جو انصاف چاہیے ہیں انہیں کس طرح سپول جہ جو میں جاسکی ہے و رکے کس (Cases) سے جس طور پر کس طرح مکمل اسکے ہیں اسی لیے میں عرص کرونگا کہ میں اس درسی سے دیکھا چاہیے کہ عوام کو ایسے رعا کا مسئلہ چاہیے ہیں انہیں کس طرح کی سپول حاصل ہے اگر اس دی ہے ہم دیکھیں تو میں سمجھا ہوں کہ گورنمنٹ کی جانب سے جو اسٹسٹ لائی جا رہی ہے و ایڈمٹ میں سے یہ زیادہ موزوں ایڈمٹ ہے اس لیے اس ہزار کی جو ایڈمٹ میں کسکی ہے و نہ میں عرص موزوں ہے لکہ اس سے بعد کلاں بنا ہو کر لوگوں کے لیے جس کی وکالت کی جا رہی ہے فائدہ میں جو ہے گا بلکہ اس سے انکو زیادہ نقصان ہوگا اس لیے میں اس ٹرم کی جو حار ہرا کے لیے میں کی گئی ہے مخالف کرنا ہوں

سری ڈگری راجو میں میں جو ایڈمٹ لائی ہے اس کے بارے میں کافی بحث ہو رہی ہے میں صرف دو سو کے بارے میں کچھ عرص کرنا چاہا ہوں جلی فاف تو نہ کہ جس آرٹل میں ایڈمٹ لانا ہے ان کا مسا نہ ہے کہ در ہر کی ہمارے ہ ہزار کا جو ایڈمٹس (Jurisdiction) رکھا جائے اس کے بارے میں یہ عرص کرونگا کہ اس کے حالات میں عام طور پر ہر مسمی کو بحالے دو ہزار کے (حسا کہ اب میں ایڈمٹ کے درجہ ایسا دنا جا رہا ہے) ہ ہزار کا حصار (حسا کہ آرٹل میں ایڈمٹ کے درجہ ہو کرکا ہے) دنا جانا صحیح نہیں ہوگا البتہ یہ عورکا جاسکا ہے کہ جہاں ضرورت ہو وہاں ہ ہولکس ہ و ہزار تک بھی دنا جاسکتا ہے جو کہ آرٹل میں ایڈمٹ کے لیے یہ جب تردی ہے میں اس کی تعمیل میں جانے کی ضرورت نہیں سمجھا

سری گراوس نہ ہے کہ ہسا کہ میں ایک آرٹل میں لیا میں ہ دیکھا ہے کہ ہسا کو کس طرح میں مل سکتا ہے ہم جو یک طرف ہ دیکھا کہ عدالتوں کو کسا جو ایڈمٹس دے و دوسری طرف ہ میں دیکھا ہے نہ عدالتیں ایسی (Efficiency) کے ساتھ ہ رہی ہیں میں میں عرص کرونگا کہ جو ایڈمٹ اور اصل بل کے درجہ گورنمنٹ کی جانب سے لگا گئے وے خاور منظور کر لے او جو دوسرے ایڈمٹس میں لیے گئے ہیں وکورد ردنا جائے

(Shri B D Deshmukh rose—)

*Mr Speaker:* The Minister has already replied. Before his reply I waited for nearly three minutes but as no hon. Member rose in his seat I asked him to reply.

Does the hon Member want the amendment to be put to vote ?

Shri A Raj Reddy Yes

Mr Speaker The Question is

That for the words 'two thousand' in clause 2 of the said Bill the following words be substituted namely—  
'Four thousand'

The Motion was negatived

Mr Speaker The Question is

That clause 2 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 2 was added to the Bill

Mr Speaker Now we shall proceed to clause 3 Shri Raj Reddy

### Clause 3

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir I beg to move That for paragraph (1) of clause 3 of the Bill the following be substituted namely—

'(1) For the words beginning with 'The Government may and ending with the words of the High Court' the following words be substituted namely—

'The High Court may with previous intimation to the Government' "

Mr Speaker Motion moved

That for paragraph (1) of clause 3 of the Bill the following be substituted namely—

'(1) For the words beginning with 'The Government may and ending with the words of the High Court' the following words be substituted, namely—

'The High Court may with previous intimation to the Government' "

Mr. Speaker I will take up the other amendments later on because this itself is a controversial subject. The Member may now speak in respect of his amendment.

شرعیائے راج وادی سربراہ کر ر اس سے ملے ہی سے کہے گئے  
 انریل سے مع میں اس کی دھ (۹) (الف) میں رم لائی گئی تھی وہ  
 مذاہب عالمی کو ملاحظہ فرمائی و خود ہوگا کہ میں نے صحت کوٹ کوہ اشجار  
 دنیا گئے کہ حکم کوئی اور اصل اطلاع دیکروہ لیا یہ بھی کو امادہ مالک کا  
 امادہ سے نکالے لیکن یہ مع میں میں و مل دنیا گیا بھی لیا مالک عالمی  
 عمارتیں مرگومب اس عمل رسکھیے لیا اوس میں دکرے گئے ہیں میں  
 یہ نو میں کوئی ہار وٹ حکم یہ وول اور اصل اطلاع دیکراے امادہ  
 امادہ مالک کر سکا ہے حال رکھا مناسب یہ چھکرا ہے اسٹیمٹ میں کیا ہا میں  
 ایک معروہ رکن ہے فرما کہ حسب مروج عرادی طور پر یہ وول کو یہاں یہاں  
 صوبہ ہوجائے دو ہوا کے ا ہزار کی اس با حاردا اسے چاہے گورنمنٹ  
 مالک عالمی کی ماسی ماس میں یہاں سے عدالت لیا گومٹ کوئی اور  
 اصل اطلاع دکر امادہ سے میں نے دی میں ہونا اما میں سمجھاؤں اسے  
 مذاہب عالمی کو یہاں دے میں کو اور ا یہ ہوا مذاہب لہ رس طو  
 پر یہاں کہیں صوبہ میں کہیں کوٹ کو اصل اطلاع دکر صحت کی مذکر ہزار  
 کا اور یہ جس (Sub Judges) کی حد تک ہے ہ ہزار مالک کا  
 امادہ صحت سے نکلیے اس لیے میں نے یہ رم میں کی ہے کہ ہائی کوٹ  
 سپریم کے یہاں کہیں صوبہ ہوا یا امادہ کر سکتے ان حالات کے ظہار کے  
 بل میں سمجھاؤں کہ معروہ ان میں اس رم کی شدت کر گا

ہسٹریسٹر آف ایس کے (۱) سے سی ایم ایم ڈی وہ برہکر مادی

شرعی اے داس روٹی کے (۹) اے کے الفاظ ہیں

The Government may on the recommendation of the High Court by notification in the *Jarida* increase the original pecuniary Jurisdiction of \_\_\_\_\_.

The Govt may on the recommendation of the High Court  
 The High Court may with previous intimation to the Govt

شری ذکیو رائے بدو۔ وہ آمد مسٹریٹ میں ہیں۔ لا حارہ ہے بلکہ اور اصل ایکٹ (Original Act) میں مشن کا حارہ ہے

مسٹر اسپیکر: باب نمبر ۱۵ کے حوالہ سے ۱۵ بجے وہ سسک (۱) کے قریب رہا اور وہاں سے وہ سسک (۱) کے قریب رہا۔







چاہے یا نہ صرف ہائیکورٹ کو بلکہ حکومت کو بھی جو نا چاہے کوئی دہر  
کی روز میں صحت کے عمل و طریقہ کار وغیرہ سے متعلق حکومت کو ملتی ہیں جو  
ایمرٹس گورنمنٹ کو ملتا ہے حکومتیں طور رکھا گورنمنٹ کے لئے جو وی ہوا ہے علاقہ  
اسکے وہ ہیں کی سبب انکی بدورب میں سال وغیرہ سے ہیں جن میں ہیں ر  
غورکہ انہیں ہائیکورٹ کا کام نہیں بلکہ حکومت کا ہی رہا ہے گورنمنٹ تک  
اسی اہارسی ( Authority ) ہے حکومتوں امور پر جو را چاہے اسلئے  
گورنمنٹ ان میں کو مکمل طور پر اسمال کے نام سے سمجھے ہوئے ہائیکورٹ  
سے مسورے کے بعد احکامات کے اسمال کو مناسب سمجھا میں لیا ہے میں اس بل سے  
کی مخالفت کرنا ہوں

میری چکا ۱۰ راڈ جنرل کی حوالہ دیتا اس وقت ہاؤس میں ہیں و رہے ہیں  
مجھے سے ہے کہ اگر ہاؤس کو منظور کر لے تو یہ کس طرح اس تک میں سے ہو سکتا  
(۱) اے حوالہ اصل ( Original ) جس سے یہ اس طرح شروع ہوئے کہ

2A Government may on the recommendation of the  
High Court by notification in the Jarida increase the original  
pecuniary jurisdiction of

اسکے بعد اے میں اور پرووڈ ( Proviso )

Provided that

اسکے بعد او اصل ایکٹ ( Original Act ) میں گورنمنٹ کی جانب سے جو  
درم سے ہوئے اسکو ملاصلہ میں رکھا ضروری ہے

Not in the first three lines not even in Cl A but in  
Cl (b) we want an amendment on behalf of the Government  
کلاری میں جو اس بل سے گورنمنٹ کی جانب سے چاہا جا رہا ہے اسکا یہ اس بل سے  
لی ہے کلاری میں ان الفاظ کے ساتھ جو اس بل سے شروع ہوا ہے

Paragraph 1 of clause 8 in the Bill is quite different from  
the paragraph 1 in the original Act The amendment pro  
posed relates to the paragraph (1) of the Bill So how to  
insert this amendment in clause (8) of the Bill

جو الفاظ وہ اسمال کرنا چاہے ہیں و اور اصل ایکٹ ( Original Act ) کے جس  
(۱) اے کے سینٹس ( Sentences ) میں موجود ہیں اسلئے حوالہ دیتا اب ہاؤس  
کے سامنے ہیں ہوا ہے اگر اسکو اکسپٹ ( Accept ) کر لیا جائے و سوال یہ پیدا  
ہوگا کہ اسکو رکھا کہاں جائے اس کے لئے اس ایکٹ میں کوئی حکم نہیں ہے اگر  
اسکو اکسپٹ کیا جائے تو پھر سوال یہ پیدا ہوگا کہ اسکے لئے ایک دوسرا اس بل سے لانا  
جائے اسلئے میں ہاؤس سے نہ عرض کروں گا کہ مل اسکے کہ اسکو منظور نا منظور کرنا

جائے اسکے برابر کیا ہوئے والے ہیں لیکن ہر چیز فرمالا جائے کہا دوسرا سڈسٹ  
لانے کے بارے میں سوچے والے ہیں کیونکہ یہ صورت حال جس سے وہ بڑے اسلئے  
میں ہاورے اہل کرونگا کہ اس اسڈسٹ کو مول نہ کیا جائے اسکا کوئی تعلق اس  
اسڈنگ (Amending Bill) ہے جس سے حوالا لگائے

دوسری چیز میں یہ عرض کرونگا کہ حار ہزار ایک احزاب دینے کا احبار ہابکوریٹ  
کو دیا جارہا ہے اس سے گورنمنٹ کو کوئی تعلق نہیں ہے اس بارے میں ہابکوریٹ جو  
غور کرنا ہے اسے پروپوزل (Proposals) گورنمنٹ کے سامنے رکھائے جس سے  
اصطلاح اسکا حصہ کرینگے کہ آیا حار ہزار کے احزاب دے جائے چاہیں یا نہیں  
احزاب کے اجازت سے گورنمنٹ (Governmental Machinery) میں کیا  
رب ہوئے گا اور گورنمنٹ کر سکی ہے کہ ہابکوریٹ اگر کسی شعبہ کو  
حار ہزار کے احزاب دے چاہیں اور وہاں اس کام بڑھ جائے کہ دو شعبوں کے تمام کی  
ضرورت نہیں آئے تو پھر گورنمنٹ کے لئے وہاں تمام شعبہ کا مرد سول نہ ہوگا ان  
تمام پسندیدہ کو سامنے رکھے ہوئے اس حال سے کہ اسی بعد گناہ نہ نہ ہوں  
اس احبار حکومت کی منظوری کو ضروری مال کیا گیا ہو غیر مناسب ہیں ہے اس  
سے حکومت کا انڈسٹریس میں ہر طور پر خلل سبب ہوگا پروپوزل ہابکوریٹ میں کرینگا اور  
اسکی منظوری حکومت دہی اسلئے میں ہاورے اسل کرونگا کہ اس اسڈسٹ کو مول  
نہ کرے

۴۔ میری اسی رائے کو اسڈسٹ پسند ہوا ہے

میری اسے راج رائے اس اسڈسٹ کے تعلق سے غلط فہمی نہ ہدرہ ہے کہ  
وہ اسڈسٹ میں ہیں یہ سب سے اسلئے سبھی کچھ مناسب نہ نا چاہا ہوں تاکہ بار بار  
مقرر ارکان کو کلف ہو

میری اسی رائے سے لہذا ہورہا ہے کہ یہ اسڈسٹ منظور کیا جائے تو کسی  
طرح التماس میں نہ سبب لے لیتے میں ایک اسڈسٹ لا رہا ہوں اس طرح کہ

'Provided that the Government may by notification in  
the Jaide delegate to the High Court'

کی جائے

The High Court may with previous intimation to the  
Government

اس میں سے یہ التماس نکال کر

Mr. Speaker (Intervening)  
the merits

Let us discuss it on



M Speake Now we adou n tll Fve of the Coc

4 30 p m The House then adjourned for recess tll Fve  
of the Cloc

T Ho se eassembled afta recess at Fve of the Clock

[M Speake n the Cha ]

سری سی وگو نے یہ مسک  
کے جانے کھنڈس کے گئے ی ہا  
گ مس ہانکو کے مس  
گ کی ع کے کہ ک  
ہانک کے ی ہک علط کا  
برے ہڈ سا بعد ہے کس کے درگ

Governme t nay on the recommendat on of the H gh  
Cou

کی جائے

The H gh Cou t may w th the previous nt mat on to  
the Go e nent

لحاظ رکھیں میں سے دل کا بعد برطو نو ہنک ہے سک ہے حد  
کے ہلاور کی سے ہو علط ہی مد کے کا مکن ک سکے میں ہی  
صحیح ہڈس آ ہے کہ سک Omt کا ہے میں دل  
نے سے سن کا ہے کہے ب کی ہمیلی جاندار ہے

مر سکری ح ی جا کی  
O gna notice of amendment طح ہے

T e fi st th ee l nes beginn ng from The Governn ng  
ma and ending w h the wo ls of the H gh Cou t  
nay be on ed and nstead the folow ng words may be  
nse a namely

The H gh Co t nay w th the prev o s nt mat on to  
the Go e nent

And conseq ently the fi st proviso to sect on 9 A of the  
ad let t o tted

کس کے ی ی دل ک سطح ہے

The Government may on the recommendation of the High Court by notification in the Gazette increase the ordinary expenditure of

کی ے ی م ی کہ ہر

The High Court may with previous intimation to the Government increase the original pecuniary jurisdiction of

ح س ہے میں نے کی جا کی ہے کہ کوئی

ی کے س م و کھلی کر کے ہو میں گئی ہے س  
High Cou may کی ہے Gov nn my میں کے

Provided that the Government may by notification  
to the Jalandhar delegate to the High Court its powers under this  
section

۷ + High Court nay کی کہے +  
کی میں نے اس سے کہا

The first proviso to section 9 A of the Act be omitted

سری س و م و پل کر جاں کہ کھی بدکا گئے  
گہ کہ حسا ہے کی جائے ہے ہوں کہ جانیک باکر جسکہ سے  
Peous n nato کے بکارتے میں نہ لب  
ن ل جرتے سے ہی کے سجھ سے ہی لب  
ی سے میں عا کے کے کسی سم بد ہو گئی سے میں جانیک  
سا لڑی ہے گہ بس متای ہی ہے سے ہی سے کی ص سے  
بنے سے سے Co esponde ce ہدی ہے سے میں ی ہے  
میں میں ی کی گہ طلاع کے بعد ہی حرکت بد کر  
میں میں نی سے کی بند ہیں ہوں ہے کہ کہ کہ سر  
ڈیسر دس ڈیسبل خطہ خط سے نے کا مع ہی ہیں جو صحیح  
طرحہ ہیں مسر حب کی پہند گا کہے مر صرف ہی سے مطاح  
یا نا تھیک میں ہدیکا



[illegible]

دوسری حر جو میں انوں کے سامنے اصرار طرز پر لانا چاہتا ہوں وہ ہے کہ سول کورس اسٹڈنٹ انک صہ سے وہ ع ہے نہ صرف مسلمان بلکہ جس ر ہی رہتا ہے جسکے ٹیکوٹری چورس کس میں کمی نا رادی ہو اور

مسٹر اسکر و امدمٹ نہی نس ہیں ہواے سددمٹ نہ ہے کہ حصاراں  
ہاسکوٹ کودے حانن ناگورمسکو

میری گوال رائڈ اگوستے میں ۴ وصال کرنا چاہوں کہ کنویں وید کس  
 دے کی وجہ سے کس طرح بکٹ ہوئے اگر حکومت اپنے دس طر ۴ م  
 اور کو نہ رکھے۔ مر وہاں پر جس حد تک عائد کی گئی ہے لہذا صرف شاعری  
 کی سہولتوں کو دس طر رکھ کر کام میں چلنا لکھ مہربان کے بعد میں بکٹ  
 سہولت بند کریں گے تو دوسری طرف ان کا معیار بلند کرنا ہے۔ آج گر ہم مہربان  
 بنادوں کے اعتبار میں ہیں۔ معمولی مہربان کر دے تو میں سے نہ صرف عدلی نظام ر  
 عوام بلکہ عوام کے دلوں میں دلتی اور دلی ہند ہوگی جس کا لازمی نتیجہ ۴ ہوگا کہ  
 عوام میں سکسی ف لا (Sanctity of Law) ( ) نامی ہیں رہتی اس  
 سمجھ بولنے کو جو میں نے چلے کر میں کیا دن طر رکھا ہوگا

Not only justice has to be done but justice must appear to have been done

اس سول کو جس بنیادی طور پر سامنے رکھا جائے اور عوامل میں اعباد کو مضبوط کرنے کے لیے جس نرم کرپے وہ ہر ایک قدم مضبوطی سے اٹھانا چاہے اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ وہ اے کی اسنادوں میں سطروں میں کسی نرم کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ وہ اپنے مکمل ہیں کہ ان میں کسی قسم کی نرم بھی نہ ہوگی لجنسٹر ہر وہ نرم ہے اور جب تک کہ جس بنی لجنسٹر کو حق حاصل ہے فائیکورٹ یا حکومت کوئی احارد و بدل نہیں کر سکتی جو من معین کے خلاف ہو اس لیے میں اس رسم کو سول کرنے کے لیے نا اس میں کسی رد و بدل کے لیے آمادہ نہیں ہوں

جبری فی ڈی دشمنی کے سرِ مسکوس اور مل سے فارحادر گھاٹ  
 سے اس کی نکال کر ہوئے جب سے در روز آرگوسس ہمارے سامنے رکھے







Court' may be omitted and instead the following words may be inserted namely

'The High Court may with previous intimation to the Government' "

The Motion was negatived

*Mr Speaker* The second amendment is that of Shri Narayan Rao Vakil Does he want to move the amendment ?

شری نارائن راؤ وکیل (ملوک) میں اسدیسٹ موو کرنا نہیں چاہتا

*Mr Speaker* There is also a third amendment in the name of Shri Raj Reddy As the original amendment has been lost the consequential one need not be moved

The Question is

That clause No 8 stand part of the Bill "

The Motion was adopted

Clause No 8 was added to the Bill

The Question is

'That clause No 4 stand part of the Bill "

The Motion was adopted

Clause No 4 was added to the Bill

The Question is

'That Short title and Commencement and Preamble stand part of the Bill "

The Motion was adopted

Short title Commencement and Preamble were added to the Bill

*Mr Speaker* Now we shall proceed to the third Reading of the Bill Shri Digamber Rao Bindu

*Shri Digamber Rao Bindu* Sir I beg to move

"That L A Bill No XXIX of 1952 the Hyderabad Civil Courts (Amendment) Bill 1952 be read a third time and passed "

Mr Speaker The Question is

That L A Bill No XXIX of 1952 the Hyderabad Civil Courts (Amendment) Bill 1952 be read a third time and passed "

The Motion was adopted

سری مخدوم محی الدین مسر مسکر احمد کے لحاظ سے یہ کہ ہاں ہاں  
ہوئے ولا ہے اس سلسلہ میں سری تک درجہ اس ہے کہ حوالہ ہمارے سامنے ہیں  
ہوئے ولا ہے سکی اہمیت اسکے ناح اوس کا مافی العین اور اوس کے اب حواس  
اور سوسا ہی وز لوگوں ہوئے اوس کے دس ہٹ میں اسکی اسٹی کالوں وقت میں  
ملا اسی روزی وز عجب میں اوس عجب میں کی حاسکی اس لیے سری بہ گراوس  
ہے کہ اسکی رہنگ میں حواس لکھ ہوگا اس پر عجب کرے کے لیے موقع دنا چاہیے  
مسر اسپیکر میں سمجھا ہوں کہ کل حواس کے سامنے یہ مسئلہ پیش ہوا تھا  
اور حواس نے یہ نصیحت کیا ہاکہ اسکی دسٹ رہنگ ہو جائے تاکہ اسٹیل کے لیے  
کافی موقع رہے اس لیے طاء ہے کہ حواس نے جو نصیحت چلے کیا ہے اوس کے مطابق  
عمل ہوا ہے وزی ہے

شری اے راج رہلی میں سمجھا ہوں کہ کل میرے جو درخواست میں  
کی ہے وہ چاہے درجہ راجی ہے دیگ مسودات کی رہنگ پر وہ سرپر کرلیا حاسکا  
ہے اس میں میں کوئی بات نہیں جسکی وجہ سے یہ کار ہو لیکن حوالہ آئے  
والا ہے اوس میں میری فوجداری اور دیگ قانونی نکات موجود ہیں جس کے لیے  
میں صحیح طور پر سمجھا اور سمجھا ہے وزی ہے چونکہ کسی نے کے مطالعہ کا  
یہ آخری موقع ہوا کرنا ہے اس لیے یہ درجہ اسٹیل منظور ہو جائے اور اسکی حواس  
دوہے کی دسٹ رہنگ ہو جائے نہ میں سمجھا ہوں نہ تھک ہوگا

مسر اسپیکر عالیا ب کا مسما ہے کہ ہر اس کی دسٹ رہنگ کے دوسرے  
لی آج کے لیے حواس اور اس کی مدد کی دنا جائے  
شری دگم راڈو مجھے کوئی عذر نہیں ہے

L A Bill No XXXII of 1952, The Hyderabad Compulsory Primary Education Bill

Mr Speaker Let us now take up The Hyderabad Compulsory Primary Education Bill Shri Phoolchand Gandhi

Shri Phoolchand Gandhi Sir I beg to move

That L A Bill No XXXII of 1952 The Hyderabad Compulsory Primary Education Bill 1952, be read a first time

Mr Speaker Motion moved

شری یوں جدگاندھی : میرے سر - کہ میں نے لائے، کی اعرص  
 میں عدالتی میں - بھاد کہ ایک ماں کے رسل (Non controversial Bill)  
 ہے اور یہ جب حلقہ ہد رندنگ (Thud Reading)  
 سے بھی گزر جائیگا میں اس طرح کے مل کچھ اس کے چاہا ہوں  
 میں میں سہلی کے سیکشن (Second Session) میں یک ڈورٹ  
 میں کے سلسلہ میں کہ چکا چاکہ - فرآاد میں ہی کمپری ڈوری اس  
 (Compulsory & Free Education) کے لیے لی لانا - سکا  
 جامعہ مل جاں لانا چاہا میں میں کے سب اسے وئیلج (Village)  
 ناگ وئیلج اب وئیلج (Groups of Villages) میں جہاں ہادی  
 اس کو کسی کی سہولت حاصل ہے وہاں نہ قانون لاگ کیا - سکا تاکہ سہلی کے  
 ساتھ وڈا رہیں کہ مدارس میں داخل کیا جائے ن سلسلہ میں اعرص ہوا ہی  
 چکی ہے کہ حکمہ موہ د اس کے لیے ہی کان محروس اور عازیں ہیں میں ہوا  
 د کا لا رہے ہیں لیکن اب کسی ہے کہ کسی دس کے لحاظ سے امری اور  
 دی کمپری اس کو کسی لاگ کر کے لیے قدم ہانا چاہا میں اس وسیع کمیونی  
 و ایکس میں ان کے حد اذرا (Areas) کو جس لیا حاکم میں میں  
 کام شروع کیا جائیگا اس کے لیے ہم نے سی دلائل کی ہے جس کو وہ سے کوئی  
 تکلف پس ہے ہوگی اور ورا ہی وہاں کمپری اس کو کسی کام شروع کیا جائیگا  
 اسے اس کو جس جب نام ہو جائیگا تو وہ سب مذکور اعرص کا مدع ہیں رہا  
 کہ دو حصہ کان میں ہیں یا مدارس کے لیے کان عازیں ہیں میں کیونکہ  
 اس کے لیے سم لب رکھی گئی ہے کہ کام حلانے کے لیے لہ کل کہ (Local  
 Committees) کے فارم (Form) کر کے کا اسٹم کیا گیا ہے

اس میں گاڑن (Guardian) کی جو معرف کی گئی ہے میں میں اس  
 شخص کو بھی سرنگ کیا گیا ہے جو کسی لیکے کو ملازم رکھا ہو کیونکہ نہ ہو سکا  
 ہے کہ کسی لڑکے کا طریق گاڑن ہو میں اسے جس و بھی گز میں معرف  
 میں لیکن اس قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں سزا کا - صوبہ فرار دنا گیا او اسکی  
 سر چلے پھوڑے لیے (۵) روپہ تک رکھی گئی ہے و اسکے د روم کے عرصہ جاری  
 تر آئے تک جرمانہ کی صورت میں برقرار کی گئی ہے کیونکہ جب کوئی کمپری  
 قانون عائد کرنا ہو تو کوئی معمولی سزا معز کرنا ضروری سمجھا جاتا ہے

اس صرح کے د میں نہ اس کرونگا کہ جو مل کمپری اس کا اس  
 کے سب سے پس کیا گیا ہے اس کو اس نالاعاق منظور کرنے و ٹو اسٹے لائے  
 بہر انک اذہ گئے کے اندر ہی ویک ہوا وہ یک بھی ہو جائے ہو سب سے

سری ادھوراڈ ٹیل جس پر مکتوب حاکم بھی ل ہوگا جس پر  
یہ ناکہ ہی جس کے مکس (e) میں کمپری ہوگی جس میں سال ہی کرے  
کی ہ کی ہی ہے گا ہی میں کو ناکہ ہوئے ہی سال ہوئے ہی روح ہائے  
ہاں میں ہم ہا ہا ہے وکمپری ہوگی جس کے لئے ہاوس میں ہلا ہل  
Statement of ) جس میں  
( Objects & Reasons ) میں آگاہ ہے کہ کمپری ہوگی جس میں  
رہے جس کی حد کہ ہی محدود رہے گی

سری بھول چند گادھی آسا میں ہے لکہ وہاں ہے شروع کا حاکم

سری ادھوراڈ ٹیل جس پر ل کے لیس ( Details ) ہے طائر ہے کہ  
را ہ ل ہے پل ( Principle ) دو ہے مکتوب  
ر ل ہے لہا ( Ideas ) ہے عمل کرنے کی جس کو جس ہوا  
ہا ہے جس ہے کہ وکوس ط میں ہ ل برا آہا ہے لکن میں میں ہے  
مکس میں ن رعو کا ہا ہے و معلوم ہوگا کہ وکوس میں ایک محدود آ رہا ہے لے  
کی ہ ہی میں و وی ہوں کے سا ہ میں کی جا رہی میں میں ہاوس کی ہوجہ  
مکس ( ) کی ط ہ ول کو ناکہ

Sec 10 Arrangements shall be made by Government to  
provide free instruction in approved schools for  
children whose attendance at school under this Act  
is made compulsory and whose guardians do not  
arrange for their instruction in special schools or  
recognised schools

میں اسکول کے میں گرنس ( Grades ) میں تمام نامے گئے ہیں  
ا روڈ اسکول ( Approved School ) رکتھارڈ اسکول (Recognised  
School ) ۳ اسپل اسکول ( Special School ) ا روڈ اسکول  
کے نامے میں نہ ہے نہ آگاہ ہے کہ کوئی میں میں ہی ل حاکمی رکتھارڈ اسکول  
و اسپل اسکول میں میں ہی ل حاکمی میں ہ عرض کروں گا کہ یہاں میں جو ہر دور  
اور کہاں رہے ہیں ل کے لے ہ مشکل ہے کہ و انہی ہوں کی تعلیم کے لئے میں میں  
ک میں ہاں ہ ناکہ آگاہ ہے کہ کمپری پر اسکول کے جو موصعات میں ل میں ا روڈ  
اسکولس ( Approved School ) فام کے حاکمی ہا دو قسم کے  
اسکولس میں میں ہی ل حاکمی میں طرح گونا آت اس نام و محدود کر رہے ہیں کہ لڑکوں  
کو میں دیکر سکول میں نہیں جہاں روڈ اسکول ہ ہونے وہاں محوڑا میں دیکر  
جسٹا ہرنگا و گر ہ ہجس ہوں ب انہی ہر ہر ہوں کے لئے برا ہو کر رہے ہیں اور  
اس طرح ہ نا سال کے لڑکوں کو پاسد کرنے میں کہ وہ تعلیم حاصل کریں

دہات کی حالت وہ ہے کہ وہیں چھ نو دس سال کا ہو سکو کہیں نہ کہیں وکر رکھ دیا جائے اسے نہ دن کے احباب چلائے گئے ہوں اسکو مدرسوں میں کہ کھسوں میں کام کیے وہیں میں مدرس کا مال ہے کہ انکو اس کام کاج سے محاب دلائے گئے انکو میں چھوٹا چھوٹا ہے لیکن وہ بڑی سب کا کھانا ان کے لیے کھرا کر رہے گئے ان کو مہیا کرنے کے لیے کہا کہ؟ حال یہ ہے کہ ان ہاتھ کو کافی مزدوری میں ملتی سلیے وہ بھوکے ہوں کہ یہی مزدوری کرائے پر جو میں اسی حالت میں ان کے لیے مشکل ہے کہ وہ انہوں کو تعلیم حاصل کرنے کے لیے روک کر دیں وہ بھی میں ذکر

*Mr. Speaker* to provide free instruction

*Shri Udhavarao Patel* Arrangements shall be made by Government to provide free instruction in approved schools for children whose attendance at school under this Act is made compulsory and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

میں ہیں سمجھا کہ ایک دہات میں میں قسم کے سکول کھولے اے کا ان میں ( ) کمپنی برحسب کے لیے ( ) اسکو ظاہر ہے کہ ہم میں کھول سکے اگر واقعی کمپنی اسکو کسی کا حال ہے وہ اسکو کھولنا چاہے وہ اس کے لیے پرووڈن (Provision) رکھا چاہے ان میں مواضع میں رابری اسکول میں ہیں وہاں کے چھوٹے چھوٹے ہوں کو ان میں محاب میں حال بڑا کہ میں اسکول میں سلیے جب ان رومہ داری عائد کر رہے ہیں تو اسی صوبہ میں ان کے لیے سولیں نہیں چاہی چاہی جب آج ان رہائی (Penalty) لگا رہے ہیں تو آج کو وہ دہری بھی مول کر رہے ہیں اور ان کے واسطے تعلیم کا انتظام کرنا چاہی بالخصوص جبکہ دستور میں اسکی مذمت ہے سادہ دستور کی اس مذمت کا مقصد یہ ہے کہ دس سال میں ہندوستان میں کوئی جرم نہ رہے اس لیے یہ کام کیا جا رہا ہے کہ آئینل جرم سے بچھڑی ہوں میں فرمانا کہ اسے اعتراض آسکے ہیں کہ موجود اسکولوں میں ہی خود میں ہیں میں عوام میں ہیں وہ نہ یہاں میں کہوں انہاں جا رہا ہے وہیں سب عام عوم کا سمور ہندو ہو گا ہے وہ عوام نہ حال کر رہے ہیں کہ تعلیم حاصل کر کے جو کاروبار دوسروں کے ہاں میں ہیں انہیں اسے ہاں میں لیے کی اہلیت ہندو عوم میں تعلیم حاصل کرنے اور اسے ہوں کو تعلیم دلائے گا سو بروک گا ہے لیکن کمپنی ماوسی ہوں ہے جب وہ امور اسٹ لوگوں کو ان اسٹ (Unemployed) دکھتے ہیں ان سلسلے میں (Unemployment) انہاں نہ گا ہے کہ میں ہیں کا حاسکا جب ایک تعلیم امہ نوجوان دہات میں سہا رہا ہے اور سکری کے عام میں وہ

گرتا ہے تو سکے مان نام کو ہی سمجھنا ہوتا ہے کہ جس کی تعلیم مانا و نہ صرف روح وہی ہے بلکہ روزگار و روزگار وہ گزر رہا ہے جسے حالات و سبب بد ہوئے۔ وہ جس کی سرک او بی سے پاس ہو وہ روزگار میں و پر تعلیم کو نہ مل کی۔ اسے سمجھنا ہوتا ہے کہ وہ وہیں کر رہا ہے اور اسے ملے اس کی ہے ہمارے روح نہ رہا ہے کہ تعلیم حاصل کر کے وکری کی جائے ہمارے روزگار میں اس کے اس سے ہمہ صرف بکھا کا (Clerk) ن سکا ہے

مسٹر اسپیکر جس لی و آب صبر کر رہے ہیں وہ کما سری اھوکس سے سبلی ہے

سری اڈھو راڈ ٹیل عوام میں اھوکس کی و وہیں نہ ہوئی تھی اس کی وجہ نہ تھی کہ تعلیم ذکر سے نہیں کو اس قابل مانا جائے کہ و علی مہدوں پر ماسور ہوں مگر سچہ نہ ہو کہ وہ ح روزگار میں جس کی وجہ سے تعلیم کے حلال رجحانات پیدا ہوئے کا امکان ہے

نہ وہ رجحانات ہیں و عوام میں ان اسلاسب کی وجہ سے پیدا ہو رہے ہیں ان کا حال نہ ہو رہا ہے کہ تعلیم پا کر بھی ہم نہ حاصل نہیں کر پائے جو مقصود بھی

میرے عرض کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہمارا اھوکس (Higher Education) روزگار میں اھوکس ان سب سے فائدہ دینی وہ حاصل ہو سکا ہے جس ملک کے ہر فرد کو ہر نوع کو اس ملک کے مفاد کے لیے استعمال کیا جائے اگر نہ ہر جس تو ہر میں کہہ دینا کہ اھوکس ہر اس سے موازنہ و رد اور فائدے کے حاصل ہوگا؟ صرف یہی ہوگا کہ ایک ایک کا مفاد امانہ ہو جائے گا اس سے زیادہ روزگاری فائدہ نہ ہوگا اس سے زیادہ میں کہہ سکتا ہوں

سری مہدوم بھی ایڈس مسٹر اسپیکر لاری میں امانہ معلم کے اپنے میں و لی آرٹل مسٹر کے جس کا ہے چاہنا اس کے نام کا تعلق ہے وہ صاحب اچھا ہے کمپری اھوکس جس کی ترسوں سے مانگ ہی تمام ریل میں جائے ہیں کہ عرصہ سے ہمارا یہ مطالبہ تھا کہ پرائمری اھوکس امانہ معلم لاری ہوں چاہے اس کے لیے بڑی جدوجہد سارے ہندوستان میں چلی رہی اور اب بھی اس کے لیے اندرون (बाबोज) برابر جاری ہے مقصد یہ تھا جس آدمی (बाबोज) کو ہم نے سامنے رکھا تھا وہ نہ تھا کہ ہمارے چھے عربوں کے چھے مردوروں و کسانوں کے چھے تعلیم حاصل کر سکیں انہیں تعلیم فائدہ دینے کا موقع مل سکے مگر اس لی کے دیکھنے سے نہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ وہی دوکان او پکا نکوان کا مولہ اس بل پر مادی آنا ہے۔ نام تو رکھا گیا ہے کمپری اھوکس مگر نہ جاری رہا ہے ان میں مادی ہیں آنا جو معلم کے جس میں اس کا سکوپ (Scope)

جب حدود ہے اسکی سرحدات ان ہی مقامات پر کی جاسکی جہاں کمیونی ریکٹ ( Community Project ) کے کام ہوئے ولا ہے جی ہاری حکومت کا صب امن ہے کہ جہاں جہاں کمیونی ریکٹس کے سرس فام ہوئے وہی اہدی لازمی تعلیم کا بندوبست کیا جائیگا دیکھا ہے کہ ہارے کئے دہانوں میں کمیونی ریکٹس کے سرس فام ہوئے اور کسی ملک میں نہ کام نہ مکمل کوہ ہے

اس رناتس میں حملہ ۲۲ ہزار گون ہیں ان میں سے کئے گون میں اندانی تعلیم کے مدارس ہیں میرے پاس اسکے اعداد و شمار ہیں جہیں میں خاوس کے سامنے پس کرنا ہوں اگر اس میں کچھ عطی ہو تو آرینل مسٹر اعجاز سکی اصلاح داسکے ہیں

پیلے (۱۹۵۷ء) پرائمری اسکولس تھے ۵۰ ع میں ان میں ( ۲ ) کا امانہ ہوا اس لحاظ سے نہ کہا جاسکتا ہے کہ پوری راتس میں اس وقت حملہ ( ۱۹۵۷ء ) پرائمری اسکولس میں گورنمنٹ کے مد تابع سالوں میں ( ہزار پرائمری اسکولس کے کام لئے کارگٹ ( Target ) مقرر کیا ہے اس لحاظ سے اگر ( ) میں ہے (۱۹۵۷ء) سہائے حانی تو نہ معلوم ہونا ہے کہ اگلے (۵) سال میں حکومت برنڈ ( ۲۰۳ ) میرے راتس میں ہم کرنگی اور کمیونی ریکٹس سے سکی اس کی جاسکی کمیونی ریکٹ کے سلسلے میں موجود حکومت کی اسکیم سب نہ سو گون تک محدود ہے اور وہی ناح مل میں مکمل اسکی اس لحاظ سے اگر عورکا حالے تو معلوم ہوگا کہ کمپلری اہوکس کے نام سے جو معلم دے حالے کا ہونہ ہے وہ جب محدود ہے اور عوام کی اس مانگ کو پورا نہیں کیا جارہا ہے جو انک عرصہ سے رکھے ہیں ۔ تاکہ انک آرینل میرے فرمانا نہ انک حصہ ہے کہ عوام میں سوی تعلیم کان ژھا ہرا ہے ہم دیکھے ہیں کہ حالے دہان کسان ہونا ملوں میں کام کرنے والا مردوزہ بچے طبع کا فرد ہونا سوسٹ گھرانے کام شکل ہر انک تعلیم حاصل کرنے کا سوی اور حدہ رکھا ہے جب جہاں لازمی تعلیم کا بل سس کیا گاہے تو اس سے ظاہر اس معلوم ہونا ہے کہ اپ ان مطالبات وزحو سات کی تکمل ہوگی لیکن اگر عوام آہنے اس کمپلری اہوکس بل کو دیکھی تو انہیں اسہانی مادیوسی ہوگی کیونکہ اسے اسندر مردود گھاس ہے کہ اب ۵ سال میں صرف ( ۲ ) پرائمری اسکولس فام کرنا آدرس رکھے ہیں اور پھر معلوم ہیں عملا کیا ہوا میں تو نہ کہوہگا کہ جہاں جہاں کی لوٹ پرائمری اسکولس ہیں کم از کم اہی میں آب لازمی تعلیم کا اسطام کرن اور اسکے علاوہ جو بے مدارس فام ہوئے ہیں انہیں ہی سیکے بہ لے لپانا چاہیے

دوسری باب جو فالی ذکر ہے وہ پری کمپلری اہوکس یعنی مفت تعلیم ہے جیسا کہ انک آرینل میرے اسار کیا خاص طور پر ہمای مدریہ (۳) کسی گورنر



( Categories ) میں مقسم ہیں ایک بورنگنگا ( Recognised ) اسکولس دو بے سبیل ( Special ) سکولس و سبیل ( Approved ) اسکولس اور اسکولس کی نہ معرفت کی گئی ہے کہ وہاں مدرسے کے علم دی جائیگی دوسری کسٹمر میں کچھ مدرسے کی لکن دھ ( ) میں نہ کہا گیا ہے نہ

Arrangements shall be made by Government to provide free instruction in approved schools for children whose attendance at school under this Act is made compulsory and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

اس سے یہ نہ معلوم ہوتا ہے کہ وہی ہی تعلیم میں ہے لکن ایک خاص کمی گری میں تعلیم ہوگی میں مطالعہ کروں گا کہ جو مدرسہ کسی لئی گری سے تعلیم رکھا ہو اس میں اس کی تعلیم ہوں اور بھوں کو یہ ہی دعا ہے

سب سے بات یہ کہ اس میں لوکل کسٹمر کا ذکر کیا گیا ہے سکول میں اضافہ رکھے گئے ہیں یہ کسٹمر خطائی معاملات میں مدرسوں کی نگران کر سکیں یہ اچھا حال ہے میں لوکل کسٹمر کی ناسد کر ا ہوں لکن بھے ایک بات ہے احکامات میں یہ نہ کہ ان لوکل کسٹمر میں وہ نام دے گئے ہیں وہ گولڈ کے نام میں ان کام کو حلانے کے لیے خصوصی طور پر احکامات کا احاطہ و اس طرح کہ یہ کسٹمر بھی الیکٹ ( Elected ) ہوں میں چھوڑی طرف سے وہی طرح اس میں دے کے سب لوگوں کی توری توری بنائی گئی ہو سکیگی اور کام بھی اسی صورت میں ٹھیک طور پر حل ہوگا

اس میں کے بارے میں مجھے نہ عا ریمارکس ( Remarks ) ہیں آرٹیکل میں خارج کے کمیٹی رلیکٹ کو میں محاب فر دینے کے لیے چلے ہیں یہ پبلیٹی کی ہے اور یہاں کہ موجود مدرسوں کے لیے ہی حکم لڑ رہیں ہیں میں یہ میں کمیٹری ہو کسٹمر کے لیے یہ میں اور حکم کہاں ملے گی یہ بات آسان ہے میں میں آسکتی ہے کہ یہ آرگومنٹ ( Argument ) کہوں میں کا کہ میں نہ کہوں گا کہ گر مدرسوں کے لیے جاری ہیں میں وہاں سے سکتی ہیں چھوڑوں میں پڑھانا چاہتا ہے گر مدرسوں کی مدد اس وقت کم ہے وہ پڑھا چاہتی ہے لی کہ بریگ کا بندوبست کیا چاہتا ہے ریسٹ سٹریٹ نام کہے سکتے ہیں اور جب حال میں مطلوبہ معیار والا چاہتا ہے میں میں کا ذکر کرتے ہوئے ہیں یہ کہا کہ کہاں کہاں کمیٹی رلیکٹ کے ساتھ کام ہو وہ میں راہری کمیٹری ہو کسٹمر کا انتظام کیا گیا لکن یہ بات ایک معاملہ ہے وہ گمراہ ہے اگر ہم دوسرے مالک کا حال دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ وہاں بھی اسی میں میں آتی ہیں لکن ان میں کو پاس حل لیا گیا ہے لکن میں اس میں کمیٹری اور عہد کو چاہے

اس طرح کمیونیٹاؤں کا رد ڈالنے کی کوشش کی جارہی ہے اس بل کی دوسری  
جوانہ گی کے موقع پر میں اس سلسلے میں اسی جانب سے رقم پس کرونگا

بل کی تمام کمروزیوں میں ہیں میں نے معروزیوں کے علم میں لانا مناسب سمجھا

میری مادھو راڈر لکچر (ہنگولی) اوں کے مناسب آج کمیٹری اہو کمس کا بل  
میں ہوا ہے میں یہی حد تک اپنے حالات عرض کرونگا ہمارے ملک میں جہری  
تعلیم کی مانگ ایک عرصہ سے ہی اب اس کے مکمل کا اندسہ معلوم رہا ہے جہری  
تعلیم سے معلوم رسل مسٹرے ابھی متحد میں وماناکہ و ہ ہ ان ہی بہ مات پر عمل  
میں لاں جانی جہان کمیونیٹاؤں کے ہر کام کا جائے والا ہے۔ اگر ہم بسے  
ملک کی حالت دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ کدہ ہی حکم میں صرف ننگانہ اور کرمانک  
کو اصلاح کو ہی سرنک کا گنا ہے سرٹوار کا نام ہیں ہم دیکھے ہیں کہ اسے  
جو بھی کام ہوئے ہیں ان میں رہواڑہ کا بہ ہیں رہا رہا و ہ چاہیے نہ جب  
ملک کے لیے کوئی کام کا جا رہا ہو رہے ملک کو جس نظر رکھا جائے پورے ملک  
کے فلاح و جہود کا بدل رکھا جائے اس نظر کے تحت یہ بل اسٹی میں انا چاہیے  
لکچر ہ بل اس طریقہ سے ہیں انا ہے جی ہر اس میں ہے جہری تعلیم نہ ہ ہ ان ہی  
معاہد کے ہوں کیلئے ہ کمیونیٹاؤں میں ہیں معروزی رہے بلکہ ہری رہا  
کیلئے جہری تعلیم کو لاری فرار دنا چاہیے میں بل میں نواسکا ذکر ہے لکچر اس کو  
صرف کمیونیٹاؤں پر اہمکس ہے ہی کون معلوم کا جا رہا ہے میں ہیں سمجھ سکا اور یہ  
کہ اس بل سے عوام کو سہولتیں دینے کے بجائے ان کے لیے مشکلات نڈا کر دے گئے ہیں  
کوئی کہ کسی بھی ہ ہوس کیلئے ہ جب مشکل ہوگا کہ اگر انکا جہ مدرسہ میں پڑاں  
خیر نہ ہو سکے تو اس کے لیے جہاں ادا کریں دعوہ وہیں اس کی گھاس رکھی گئی ہے کہ  
انکو وہ وہ ہ ہ مانہ عائد کیا جائے اگر اب جہری تعلیم کے معاہد کو پور نہ ہوئے  
دنا چاہیں تو آپ کو چاہیے کہ ہ عوام میں تعلیم کا سدق نڈا کریں ان کو سہولتیں  
دیں ان سے پس نہ لجاے لکچر سکے بجائے میں لیا اوڑھیں مدرسہ نہ آئے کی  
میرور میں ہ مانہ کہ نا ملک میں میں اس کم کو کلاس نڈاے کیلئے کہاں تک درس ہوگا  
میں سمجھے سے فاسر ہوں

ایک اور سوال ہ ہی بس کا گنا ہے کہ جس نہ بلنے کی وجہ سے نہیں اس  
سکم کہ چلے کمیونیٹاؤں ایک انا (Community Projects areas) میں  
سروع کا جا رہا ہے میں کہوں گا کہ اسے سکریں ہواوں جس کو سرکاری ملازمت  
سے علیحدہ کیا ہے اب ان کے لیے سکے ہیں مدد کہ اب اپنی لیا چاہیں اس سے میں  
سمجھا ہوں کہ ملک میں اسادوں کیلئے معروزی کا حوسہ لہے وہ بھی ہم ہواں گا

اس طرح ننگانہ کی مشکلات کا بھی ذکر کیا گیا میں کہا چاہا ہوں کہ ہمارے  
ہے نوانوں کے ہے ہیں وہ کسانوں اور مردوروں کے ہے ہیں وہ ہے حکم سرورس







[illegible]

[Deputy Speaker in the Chair]

కావ్య విభాగము నందొక శత్రుక పీఠము తొవ్వారా దాని ప్రకారము కావ్య, భాగము గాక, అట్లే భాగము ప్రదేశావస్థ, అవస్థానామ నిర్దేశము మూడుగాను, ఈ పీఠము పాద (Paada) వస్త్ర, కౌశలములందని తెలుసా పదార్థము చేరు వూరూ.

*Shri M S Rajalingam (Warangal)* Mr Speaker Sir, the hon. mover of the Bill had expected that the three stages of Reading could be finished within half-an-hour. But, I am afraid, with the strange questions that have been raised on the floor of the House, we may have to take more time—Though the Bill has been brought forward here to further the spirit of the Constitution of India and implement the State policies mentioned therein—the Bill is being condemned by certain Sections.

Sir, when such a Bill has been brought forward here and even after some hon. Members from this side have thrown light over this Bill, it is strange that some members have said that this Bill has been brought to exploit the opposition. I do

*In Hyderabad Compulsory  
Primary Education Bill, 1952*

not know, Sir, how such an interpretation can be made. In the Statement of Objects and Reasons, it is very clearly mentioned that by a definite programme of progressive expansion, compulsory and free education is going to be introduced in the whole of the State. In spite of it, doubts have been expressed on the Bill and these doubts on such a good policy are something, perhaps detrimental to the nation at large.

Secondly, Sir, the question of education is being linked up with educated unemployment. No doubt a Bill on educated unemployment might come or would find its own place on some other occasion, but as it stands now, I am afraid, to take up the question of educated unemployment and then come to a logic that because educated unemployment is growing, education should cease or primary schools should not be conducted or compulsory education should not be introduced, is all a perverted logic which does not benefit this House.

Thirdly, Sir, it has been said in this connection that the maintenance of parents is a prime factor which the Government should look into before the Primary Compulsory Education Bill is introduced. It is doubtful, Sir, whether such things are possible, and whether the Opposition Party—may it be of any ideology—or the Party in Power is right in advancing such arguments. I feel, we have forgotten the fundamental principle, viz., Finance. I am afraid, such suggestions have no place in the Bill or in the discussions.

Fourthly, Sir, it has been said that compulsory education has been agreed upon in spirit, but it has been argued out by some responsible Members that all the primary schools must be converted into schools for compulsory primary education. This is a similar argument, Sir, and I wonder whether the Members have taken into consideration the expenditure that Government will have to incur and also the budgetary provisions. If an ordinary Member has raised this point, perhaps, we would have overlooked it. But it has been raised by some responsible Members of the opposition.

Next point, Sir, Some fear has been expressed about the case of students who are not in a position to go to approved schools after that particular area becomes an area of compulsion and about the case of students who due to incapacity to pay school fees cannot go to recognised schools or special

schools. It has been argued out that they will be punished. These are wrong notions that have entered into the brains of some Members and I am afraid Sir, it is not the intention of the Bill. In my opinion the Bill has been very carefully drafted. If we look into clause 2 (a) of the Bill it will be found that area of compulsion has been defined as the area in which primary education up to any standard is compulsory. So the Government have clearly stated that the area of compulsion has to be selected first. If we also look into clause 5 (1) we find to determine the exact location of primary schools in its area of compulsion. It will be therefore clear that the Local Committee is empowered to go and select the particular few villages. While the Local Committee goes to enquire into the whole affair I think one of the prime factors for them is to see whether that particular area possesses that educational consciousness for receiving primary education. At the same time they have also to see whether the persons there are in a position to meet at least part of the expenses. If necessary then economic standards and such other things will be taken into consideration. As such I feel, Local Committees have got greater responsibilities according to this Bill and I do not see any reason why we should doubt that unnecessarily people will be harassed.

Lastly Sir another point has been brought here namely that local committees must be elected. I am not for it. We cannot make the local committees consist of conflicting elements differing on educational policy to make personal grounds. This cannot be encouraged as long as the Government is there to continue its own educational policy. The policy has to be worked out through Committees over which Government has got confidence. We cannot have conflicting elements in the local committees and think of executing or bringing into force our educational policy.

Another point Sir so far as the question of Community Projects is concerned a wrong notion seems to have entered the minds of certain hon. Members that the present scheme is in a way linked up with or has got to be operated by only in areas where the Community Projects are under progress. The Bill does not say that. As I understand the hon. Minister only meant to say that a good start has been given by the community projects. To think that the area of selection is the particular area of







داروں سے دی کا معبد ہے نو اور بات ہے جہاں تک مجھے علم ہے علم پر جو سب سے  
صرف ہو رہا ہے اس پر تک آنہ کی رو سے بھی آئی ہوگی پھلا ہو کر ہے کہ مردوں  
و عروں سے کیا ایک آنہ و بدل کے کرے ہا جاسکا ہے؟ سند میں ایک وید  
نہی کی من لکھے سہیں نو معبد ہو جاسکا اسلئے ہا تک پہنچنے سے چلے میں  
اگہ کرنا چاہا ہوں کہ ہا عروں ہا لے لی ہیں و رات چلے و لائے جس طرح  
اب ہا عروں کو آباد کر رہے ہیں امی طرح بالورڈ کلاس (Backward Classes)  
ہی آپکی آباد کے مسکن ہیں اب اسکی عروں عروں کے ہیں کہ سربا ہا  
داروں کو معاویہ دیا جائے جو عروں سارے ہیں نو وہ حرا نہ کا کچھ رو سے عروں  
ر بھی مدد کچھے لوگ ہا سے علم حاصل کرنے آباد ہو جائیں گے علم کے  
حاصل کرنے کا سوئی کس کو چاہی ہے انساں مردور تک سکا سوئی رکھے ہیں لیکن  
جساکہ میں لے کہا معاشی مسئلہ تکے معبد میں جائے ہیں آمل سسرے  
میں ہا درو و اس کو ویکاکہ ن چند اموں و عروں کریں

ڈپٹی اسپیکر اس لیے بھلے سے صاحب نہ کل ہا دیکھے اس سلسلہ میں حوا مل  
میں سب سے نہ ہی کرنا چاہیں وہ سب گار بھیے تک کسی نہ ہی سب ہا  
سب سب ج رہے ہیں احلاس ملوئی کیا جانا ہے ہم نہ کل ڈھائی بھرے جے  
ہوئے

70 P M The House then adjourned till 2 30 of the  
Clock on Wednesday the 26th day of November 1952

